وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و با محاورہ ترجمہ کے ساتھ

20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّيْ عَلٰي رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰي عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ھوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق از سرنو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔

اس کارِ خیر میں مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم انتصار احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں اُنیس پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ بیسواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔انشاء اللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یو کے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

اکتوبر 2021ء

اَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ
یا کون	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	اس نے اتارا	تمہارے لئے

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ

یا (یہ بتاؤ کہ) کون ہے وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے

مِّنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ
سے	آسمان	پانی	پس ہم نے اگایا	اس کے ذریعہ	باغات	پُررونق

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ

آسمان سے پانی اُتارا اور اس کے ذریعہ ہم نے پُررونق باغات اُگائے۔

مَا	كَانَ	لَكُمْ	اَنْ تُنْۢبِتُوْا	شَجَرَهَا	ءَ	اِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ
نہیں	وہ تھا	تمہارے لئے	کہ تم اگاؤ	اس کا درخت	کیا	معبود	ساتھ	اللہ

مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

تمہارے بس میں تو نہ تھا کہ تم ان کے درخت پروان چڑھاتے۔ (پس) کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	يَّعْدِلُوْنَ	اَمَّنْ	جَعَلَ	الْاَرْضَ	قَرَارًا
بلکہ	وہ	قوم	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	یا کون	اس نے بنایا	زمین	ٹھہرنے کی جگہ

بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ ﴿61﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا

(نہیں نہیں) بلکہ وہ ناانصافی کرنے والے لوگ ہیں۔ یا (پھر) وہ کون ہے جس نے زمین کو قرار پکڑنے کی جگہ بنایا

وَّ	جَعَلَ	خِلٰلَهَآ	اَنْهٰرًا	وَّ	جَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ	وَ
اور	اس نے بنایا	اس کے درمیان	نہریں	اور	اس نے بنایا	اس کیلئے	پہاڑ (جمع)	اور

وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَ

اور اس کے بیچ میں دریا جاری کر دیئے اور جس نے اس کے پہاڑ بنائے اور

جَعَلَ	بَيْنَ	الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا	ءَ	اِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ
اس نے بنایا	درمیان	دو سمندر	روک	کیا	معبود	ساتھ	اللہ

جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

دو سمندروں کے درمیان ایک روک بنا دی۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	اَمَّنْ	يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ
بلکہ	ان میں سے اکثر	نہیں	وہ جانتے ہیں	یا کون	وہ قبول کرتا ہے	بے قرار

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ

(نہیں) بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ یا (پھر) وہ کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے

اِذَا	دَعَاهُ	وَ	يَكْشِفُ	السُّوْٓءَ	وَ	يَجْعَلُكُمْ	خُلَفَآءَ	الْاَرْضِ
جب	اس نے اسے پکارا	اور	وہ دور کرتا ہے	تکلیف	اور	وہ تمہیں بناتا ہے	جانشین (جمع)	زمین

اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ط

جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دور کردیتا ہے اور تمہیں زمین کے وارث بناتا ہے۔

ءَ	اِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ
کیا	معبود	ساتھ	اللہ	تھوڑا	جو	تم نصیحت پکڑتے ہو

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿63﴾

کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ بہت کم ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔

اَمَّنْ	يَّهْدِيْكُمْ	فِيْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	وَ	مَنْ
یا کون	وہ تمہاری رہنمائی کرتا ہے	میں	اندھیرے	خشکی	اور	تری	اور	کون

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ

یا (پھر) وہ کون ہے جو خشکی اور تری کے اندھیروں میں تمہاری رہنمائی کرتا ہے اور کون ہے

يُّرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ	ءَ	اِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ
وہ بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری	اس کی رحمت کے آگے آگے	کیا	معبود	ساتھ	اللہ

يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط

وہ جو اپنی رحمت کے آگے آگے خوشخبری کے طور پر ہوائیں چلاتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

تَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	اَمَّنْ	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ
وہ بلند ہوا	اللہ	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	یا کون	وہ آغاز کرتا ہے	تخلیق، پیدائش

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ

بہت بلند ہے اللہ اُس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ یا وہ کون ہے جو تخلیق کا آغاز کرتا ہے

ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	وَ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
پھر	وہ اسے دہراتا ہے	اور	کون	وہ تمہیں رزق دیتا ہے	سے	آسمان	اور	زمین

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ

پھر وہ اُسے دہراتا ہے۔ اور کون ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق عطا کرتا ہے۔

ءَ	اِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
کیا	معبود	ساتھ	اللہ	تو کہہ دے	تم لے آؤ	تمہاری دلیل	اگر	تم ہو	سچے

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿65﴾

کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ تُو کہہ دے کہ اپنی قطعی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلْ	لَّا	يَعْلَمُ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	الْغَيْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ
تو کہہ دے	نہیں	وہ جانتا ہے	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	زمین	غیب	مگر	اللہ

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

تُو کہہ دے کہ کوئی بھی، جو آسمانوں اور زمین میں ہے، غیب کو نہیں جانتا مگر اللہ۔

وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ	بَلِ	ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ
اور	نہیں	وہ شعور رکھتے ہیں	کب	وہ اٹھائے جائیں گے	بلکہ	وہ ختم ہوا	ان کا علم	بارہ، میں	آخرت

وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿66﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫

اور وہ تو یہ بھی شعور نہیں رکھتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ بلکہ آخرت کے بارہ میں ان کا علم تمام ہوا۔

بَلْ	هُمْ	فِيْ	شَكٍّ	مِّنْهَا	بَلْ	هُمْ	مِّنْهَا	عَمُوْنَ
بلکہ	وہ	میں	شک	اس بارہ میں	بلکہ	وہ	اس بارہ میں	اندھے

ع 5 8 1
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿67﴾

بلکہ وہ تو اس کے متعلق شک میں ہیں۔ بلکہ وہ تو اُس کے بارہ میں اندھے ہو چکے ہیں۔

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَ	اِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	وَّ	اٰبَآؤُنَآ
اور	اس نے کہا	وہ لوگ جو	انہوں نے کفر کیا	کیا	جب	ہم تھے	مٹی	اور	ہمارے آباؤ اجداد

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ

اور اُن لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا کہا کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے آباء واجداد بھی،

ءَاِذَا	لَمُخۡرَجُوۡنَ	لَقَدۡ	وُعِدۡنَا	هٰذَا	نَحۡنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا	مِنۡ	قَبۡلُ
کیا یقیناً ہم	ضرور نکالے جانے والے	یقیناً	ہم وعدہ دیئے گئے	یہ	ہم	اور	ہمارے آباء	سے	پہلے

اَئِنَّا لَمُخۡرَجُوۡنَ ﴿68﴾ لَقَدۡ وُعِدۡنَا هٰذَا نَحۡنُ وَ اٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ

تو کیا پھر بھی ہم ضرور نکالے جانے والے ہیں؟ یقیناً یہ وعدہ ہمیں اور ہمارے آباء واجداد کو پہلے بھی دیا گیا تھا۔

اِنۡ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيۡرُ	الۡاَوَّلِيۡنَ	قُلۡ	سِيۡرُوۡا	فِى	الۡاَرۡضِ
نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلے لوگ	تو کہہ دے	تم سیر کرو	میں	زمین

اِنۡ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿69﴾ قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ

یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیوں کے سوا کچھ نہیں۔ تو کہہ دے زمین میں خوب سیر کرو

فَانْظُرُوۡا	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	وَ	لَا تَحۡزَنۡ
پس تم دیکھو	کیسا، کس طرح	وہ تھا	انجام	مجرم (جمع)	اور	تو غم نہ کر

فَانْظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿70﴾ وَلَا تَحۡزَنۡ

اور پھر دیکھو کہ مجرموں کا کیسا انجام تھا۔ اور اُن پر غم نہ کر

عَلَيۡهِمۡ	وَ	لَا تَكُنۡ	فِىۡ	ضَيۡقٍ	مِّمَّا	يَمۡكُرُوۡنَ
ان پر	اور	تو نہ ہو	میں	تنگی	اس کے باعث جو	وہ مکر کرتے ہیں

عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُنۡ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿71﴾

اور کسی تنگی میں مبتلا نہ ہو اس کے باعث جو وہ مکر کرتے ہیں۔

وَ	يَقُوۡلُوۡنَ	مَتٰى	هٰذَا	الۡوَعۡدُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ
اور	وہ کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سچے

وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿72﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ	عَسٰٓى	اَنۡ يَّكُوۡنَ	رَدِفَ	لَكُمۡ	بَعۡضُ	الَّذِىۡ	تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ
تو کہہ دے	قریب ہے	کہ وہ ہو	وہ پیچھے آیا	تمہارے لئے	بعض	وہ جو	تم جلدی طلب کرتے ہو

قُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ رَدِفَ لَكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿73﴾

تو کہہ دے بعید نہیں کہ ان باتوں میں سے بعض جن کو تم جلدی طلب کرتے ہو تمہارے پیچھے لگی ہوئی ہوں۔

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ
اور	یقیناً	تیرا ربّ	ضرور فضل والا	پر، اوپر	لوگ	اور لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں	وہ شکر کرتے ہیں

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ (74)

اور (یہ کہ) تیرا ربّ یقیناً لوگوں پر بہت فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ
اور	یقیناً	تیرا ربّ	وہ ضرور جانتا ہے	جو	وہ چھپاتی ہے	ان کے سینے	اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ (75)

اور یقیناً تیرا ربّ خوب جانتا ہے جو اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ (خود) ظاہر کرتے ہیں۔

وَ	مَا	مِنْ	غَآئِبَةٍ	فِي	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِلَّا	فِيْ
اور	نہیں	سے	پوشیدہ چیز	میں	آسمان	اور	زمین	مگر	میں

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ

اور آسمان اور زمین میں کوئی چھپی ہوئی چیز نہیں مگر

كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَقُصُّ	عَلٰى	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
کتاب	کھلا کھلا/ واضح	یقیناً	یہ	قرآن	وہ بیان کرتا ہے	پر، اوپر	بنی اسرائیل

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (76) اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

کھلی کھلی کتاب میں موجود ہے۔ یقیناً یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے

اَكْثَرَ	الَّذِيْ	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
اکثر	وہ جو	وہ	اس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں	اور	یقیناً وہ	ضرور ہدایت	اور	رحمت	مومنوں کیلئے

اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (77) وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (78)

اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف رکھتے ہیں۔ اور یقیناً یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	بِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ
یقیناً	تیرا ربّ	وہ فیصلہ کرتا ہے	ان کے درمیان	اس کی حکمت کے ساتھ	اور	وہ	وہ کامل غلبہ والا	دائمی علم رکھنے والا

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ (79)

ضرور تیرا ربّ ان کے درمیان اپنی حکمت کے ساتھ فیصلہ کردے گا اور وہ کامل غلبہ والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّكَ	عَلَى	الْحَقِّ	الْمُبِيْنِ
پس تو توکل کر	پر، اوپر	اللہ	یقیناً تو	پر، اوپر	حق	کھلا کھلا

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿80﴾

پس اللہ پر توکل کر۔ یقیناً تو کھلے کھلے حق پر قائم ہے۔

اِنَّكَ	لَا تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ	لَا تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ
یقیناً تو	تو نہیں سناتا	مردے	اور	تو نہیں سناتا	بہرے	پکار

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ

تو ہرگز مُردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ ہی بہروں کو (اپنی) پکار سنا سکتا ہے

اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِهٰدِى	الْعُمْىِ	عَنْ	ضَلٰلَتِهِمْ
جب	وہ پھر گئے	پیٹھ پھیرنے والے	اور	نہ	تو	ہدایت دینے والا	اندھے	سے	ان کی گمراہی

اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿81﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ

جب وہ پیٹھ دکھاتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور یقیناً تو اندھوں کو ان کی گمراہی سے ہدایت کی طرف نہیں لا سکتا۔

اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	وَ	اِذَا
نہیں	تو سناتا ہے	مگر	جو	وہ ایمان لاتا ہے	ہماری آیات پر	پس وہ	فرمانبردار (جمع)	اور	جب

اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿82﴾ وَاِذَا

تُو تو محض ان کو سنا سکتا ہے جو ہمارے نشانات پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہیں۔ اور جب

وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	اَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَآبَّةً	مِّنَ	الْاَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ
وہ پورا ہوا	قول، فرمان	ان پر	ہم نے نکالا	ان کیلئے	جاندار	سے	زمین	وہ ان کو کاٹے گا

وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ

ان پر فرمان صادق آجائے گا تو ہم ان کے لئے سطح زمین میں سے ایک جاندار نکالیں گے جو ان کو کاٹے گا

اَنَّ	النَّاسَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	لَا	يُوْقِنُوْنَ
کہ	لوگ	وہ تھے	ہماری آیات پر	نہیں	وہ یقین کرتے ہیں

اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿83﴾ ع 16 6 2

(اس وجہ سے) کہ لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں لاتے تھے۔

وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ	يُّكَذِّبُ	بِاٰيٰتِنَا
اور	جس دن	ہم اکٹھا کریں گے	سے	ہر	امت	فوج	اس میں سے جو	وہ جھٹلاتا ہے	ہماری آیات کو

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا

اور (یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے جس نے ہماری آیات کی تکذیب کی ایک لشکر اکٹھا کریں گے

فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْ	قَالَ	اَكَذَّبْتُمْ	بِاٰيٰتِىْ
پس وہ	وہ الگ الگ صف بند کئے جائیں گے	یہاں تک	جب	وہ آئے	اس نے کہا	کیا تم نے جھٹلایا	میری آیات کو

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿84﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ

اور پھر وہ الگ الگ صف بند کئے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ (اللہ کے حضور) آجائیں گے وہ کہے گا کیا تم نے میری آیات کو جھٹلادیا تھا

وَ	لَمْ تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا	اَمَّاذَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
اور	تم نے احاطہ نہیں کیا	اس کا	علم	یا کیا	تم تھے	تم کرتے ہو

وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿85﴾

جبکہ تم اُن کا بطور علم احاطہ نہیں کر سکے تھے؟ یا پھر اور کیا تھا جو تم کرتے رہے ہو۔

وَ	وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا	يَنْطِقُوْنَ
اور	وہ واقع ہوگیا	قول، فرمان	ان پر	اس کی وجہ سے جو	انہوں نے ظلم کیا	پس وہ	نہیں	وہ بولتے ہیں

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿86﴾

اور ان پر فرمان صادر ہوجائے گا اس ظلم کی وجہ سے جو انہوں نے کیا۔ پس وہ (جواب میں) کچھ نہ بولیں گے۔

اَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِيَسْكُنُوْا	فِيْهِ
کیا	انہوں نے نہیں دیکھا	کہ ہم	ہم نے بنایا	رات	تا کہ وہ آرام کریں	اس میں

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو بنایا تا کہ وہ اس میں آرام پائیں

وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِىْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
اور	دن	روشن کرنے والا	یقیناً	میں	یہ	ضرور نشانات	قوم کیلئے	وہ ایمان لاتے ہیں

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿87﴾

اور دن کو روشن کرنے والا بنایا۔ یقیناً اس میں ایمان لانے والے لوگوں کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

مَنۡ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِی	مَنۡ	فَفَزِعَ	الصُّوۡرِ	فِی	یُنۡفَخُ	یَوۡمَ	وَ
جو	اور	آسمان (جمع)	میں	جو	پس وہ گھبرا گیا	بگل	میں	وہ پھونکا جائے گا	جس دن	اور

وَیَوۡمَ یُنۡفَخُ فِی الصُّوۡرِ فَفَزِعَ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ

اور جس دن بگل میں پھونکا جائے گا تو جو بھی آسمانوں میں ہے اور جو بھی

دٰخِرِیۡنَ	اَتَوۡهُ	کُلٌّ	وَ	اللّٰهُ	شَآءَ	مَنۡ	اِلَّا	الۡاَرۡضِ	فِی
عاجزی کرنے والے	وہ اسکے پاس آئے	ہر ایک	اور	اللہ	اس نے چاہا	جو	مگر	زمین	میں

فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَکُلٌّ اَتَوۡهُ دٰخِرِیۡنَ ﴿88﴾

زمین میں ہے خوف سے بے چین ہو جائے گا سوائے اس کے جسے اللہ چاہے۔ اور سب اس کے حضور عاجزانہ حاضر ہوں گے۔

السَّحَابِ	مَرَّ	تَمُرُّ	هِیَ	وَّ	جَامِدَةً	تَحۡسَبُهَا	الۡجِبَالَ	تَرَی	وَ
بادل	چلنا	چلتی ہے	وہ	اور	ساکن	تو اسے سمجھتا ہے	پہاڑ (جمع)	تو دیکھتا ہے	اور

وَتَرَی الۡجِبَالَ تَحۡسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ

اور تُو پہاڑوں کو دیکھتا ہے اس حال میں کہ انہیں ساکن و جامد گمان کرتا ہے حالانکہ وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہیں۔

تَفۡعَلُوۡنَ	بِمَا	خَبِیۡرٌۢ	اِنَّهٗ	شَیۡءٍ	کُلَّ	اَتۡقَنَ	الَّذِیۡۤ	اللّٰهِ	صُنۡعَ
تم کرتے ہو	اس سے جو	ہمیشہ باخبر	یقیناً وہ	چیز	ہر ایک	اس نے مضبوط کیا	وہ جو	اللہ	صنعت

صُنۡعَ اللّٰهِ الَّذِیۡۤ اَتۡقَنَ کُلَّ شَیۡءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿89﴾

(یہ) اللہ کی صنعت ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ یقیناً وہ اُس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

فَزَعٍ	مِّنۡ	هُمۡ	وَ	مِّنۡهَا	خَیۡرٌ	فَلَهٗ	بِالۡحَسَنَةِ	جَآءَ	مَنۡ
گھبراہٹ	سے	وہ	اور	اس سے	بہتر	پس اس کیلئے	نیکی کے ساتھ	وہ آیا	جو

مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَهُمۡ مِّنۡ فَزَعٍ

جو بھی کوئی نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (اجر) ہوگا اور وہ لوگ

وُجُوۡهُهُمۡ	فَکُبَّتۡ	بِالسَّیِّئَةِ	جَآءَ	مَنۡ	وَ	اٰمِنُوۡنَ	یَّوۡمَئِذٍ
ان کے چہرے	پس وہ اوندھی کی گئی	برائی کے ساتھ	وہ آیا	جو	اور	امن میں رہنے والے	اس دن

یَّوۡمَئِذٍ اٰمِنُوۡنَ ﴿90﴾ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَکُبَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ

اس دن سخت اضطراب سے بچے رہیں گے۔ اور جو بدی لے کر آئے گا تو اُن کے چہرے آگ میں جھونکے جائیں گے۔

فِي	النَّارِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
میں	آگ	کیا	تم جزاء دیئے جاؤ گے	مگر	جو	تم تھے	تم کرتے ہو

فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿91﴾

کیا تم کوئی جزا دیئے جاؤ گے مگر اُسی کی جو تم کرتے رہے ہو۔

اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ اَعْبُدَ	رَبَّ	هٰذِهِ	الْبَلْدَةِ	الَّذِيْ	حَرَّمَهَا
محض	مجھے حکم دیا گیا	کہ میں عبادت کروں	ربّ	یہ	شہر	وہ جو	اس نے اسے حرمت بخشی

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا

مجھے صرف یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اِس شہر کے ربّ کی عبادت کروں جس نے اِسے حرمت بخشی ہے

وَ	لَهٗ	كُلُّ	شَيْءٍ	وَّ	اُمِرْتُ	اَنْ اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ
اور	اس کے لئے	ہر ایک	چیز	اور	مجھے حکم دیا گیا	کہ میں ہو جاؤں	سے	فرمانبردار (جمع)

وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ؗ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿92﴾

اور ہر چیز اُسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں۔

وَ	اَنْ اَتْلُوَا	الْقُرْاٰنَ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ
اور	کہ میں تلاوت کروں	قرآن	پس جو	اس نے ہدایت پائی	پس محض	وہ ہدایت پاتا ہے	اس کی جان کیلئے

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ

اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں۔ پس جس نے ہدایت پائی تو وہ اپنی ہی خاطر ہدایت پاتا ہے

وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	مِنَ	الْمُنْذِرِيْنَ
اور	جو	وہ گمراہ ہوا	پس تو کہہ دے	محض	مَیں	سے	ڈرانے والے

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿93﴾

اور جو گمراہ ہوا تو کہہ دے کہ میں تو محض ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

وَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	فَتَعْرِفُوْنَهَا
اور	تو کہہ دے	تمام تعریف	اللہ کے لئے	عنقریب وہ تمہیں دکھائے گا	اس کی آیات	پس تم اسے پہچان لوگے

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ

اور کہہ دے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ عنقریب تمہیں اپنے نشانات دکھائے گا۔ پس تم انہیں پہچان لوگے

ع 7 11 3

وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعۡمَلُوۡنَ
اور	نہیں	تیرا ربّ	غافل	اس سے جو	تم کرتے ہو

وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿94﴾

اور تیرا ربّ ہرگز اس سے غافل نہیں جو تم لوگ کرتے ہو۔

سُوۡرَةُ الۡقَصَصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ تِسۡعٌ وَّ ثَمَانُوۡنَ اٰيَةً وَّ تِسۡعَةُ رُكُوۡعَاتٍ

سورۃ القَصَص مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 89 آیات اور 9 رکوع ہیں۔

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہاء رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓمّٓ	تِلۡكَ	اٰيٰتُ	الۡكِتٰبِ	الۡمُبِيۡنِ
طَیِّب سَمِیع عَلِیم: پاک، بہت سننے والا، بہت جاننے والا۔	یہ	آیات	کتاب	واضح/کھلا کھلا

طٰسٓمّٓ ﴿2﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿3﴾

طَیِّب سَمِیع عَلِیم: پاک، بہت سننے والا، بہت جاننے والا۔ یہ ایک کھلی کھلی کتاب کی آیات ہیں۔

نَتۡلُوۡا	عَلَيۡكَ	مِنۡ	نَّبَاِ	مُوۡسٰى	وَ	فِرۡعَوۡنَ	بِالۡحَقِّ	لِقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ
ہم پڑھتے ہیں	تجھ پر	سے	خبر	موسیٰ	اور	فرعون	حق کے ساتھ	قوم کے لئے	وہ ایمان لاتے ہیں

نَتۡلُوۡا عَلَيۡكَ مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰى وَفِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿4﴾

ہم تیرے سامنے موسیٰ اور فرعون کی خبر میں سے حق کے ساتھ کچھ پڑھتے ہیں، اُن لوگوں کی خاطر جو ایمان لانے والے ہیں۔

اِنَّ	فِرۡعَوۡنَ	عَلَا	فِى	الۡاَرۡضِ	وَ	جَعَلَ	اَهۡلَهَا	شِيَعًا
یقیناً	فرعون	اس نے سرکشی کی	میں	زمین	اور	اس نے بنایا	اس کے رہنے والے	گروہ در گروہ

اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَجَعَلَ اَهۡلَهَا شِيَعًا

فرعون نے یقیناً زمین میں سرکشی کی اور اس کے باشندوں کو گروہ در گروہ بانٹ دیا۔

يَّسۡتَضۡعِفُ	طَآئِفَةً	مِّنۡهُمۡ	يُذَبِّحُ	اَبۡنَآءَهُمۡ	وَ	يَسۡتَحۡيٖ	نِسَآءَهُمۡ
وہ بے بس کرتا ہے	گروہ	ان میں سے	وہ ذبح کرتا ہے	ان کے بیٹے	اور	وہ زندہ رکھتا ہے	ان کی عورتیں

يَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡيٖ نِسَآءَهُمۡ ؕ

وہ ان میں سے کسی ایک گروہ کو بے بس کر دیتا تھا۔ ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا۔

اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ	الۡمُفۡسِدِيۡنَ	وَ	نُرِيۡدُ	اَنۡ نَّمُنَّ	عَلَى	الَّذِيۡنَ
یقیناً وہ	وہ تھا	سے	فساد کرنے والے	اور	ہم چاہتے ہیں	کہ ہم احسان کریں	پر	وہ لوگ جو

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ۝5 وَنُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيۡنَ

یقیناً وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ اور ہم نے ارادہ کیا کہ جو لوگ

اسۡتُضۡعِفُوۡا	فِي	الۡاَرۡضِ	وَ	نَجۡعَلَهُمۡ	اَئِمَّةً	وَّ	نَجۡعَلَهُمُ	الۡوٰرِثِيۡنَ
وہ کمزور سمجھے گئے	میں	زمین	اور	ہم انہیں بنا دیں گے	رہنما (جمع)	اور	ہم انہیں بنائیں گے	وارث (جمع)

اسۡتُضۡعِفُوۡا فِي الۡاَرۡضِ وَنَجۡعَلَهُمۡ اَئِمَّةً وَّنَجۡعَلَهُمُ الۡوٰرِثِيۡنَ ۙ۝6

ملک میں کمزور سمجھے گئے ان پر احسان کریں اور انہیں رہنما بنا دیں اور اُنہیں وارث کر دیں۔

وَ	نُمَكِّنَ	لَهُمۡ	فِي	الۡاَرۡضِ	وَ	نُرِيَ	فِرۡعَوۡنَ	وَ	هَامٰنَ
اور	ہم تمکنت دیتے ہیں	ان کو	میں	زمین	اور	ہم دکھلائیں گے	فرعون	اور	ہامان

وَنُمَكِّنَ لَهُمۡ فِي الۡاَرۡضِ وَنُرِيَ فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ

اور اُنہیں زمین میں تمکنت عطا کریں اور فرعون اور ہامان

وَ	جُنُوۡدَهُمَا	مِنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا	يَحۡذَرُوۡنَ
اور	ان دونوں کا لشکر	ان میں سے	جو	وہ تھے	وہ ڈرتے ہیں

وَجُنُوۡدَهُمَا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ۝7

اور ان دونوں کے لشکروں کو ان (بنی اسرائیل) کی طرف سے وہ کچھ دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔

وَ	اَوۡحَيۡنَآ	اِلٰٓى	اُمِّ	مُوۡسٰٓى	اَنۡ	اَرۡضِعِيۡهِ	فَاِذَا	خِفۡتِ	عَلَيۡهِ
اور	ہم نے وحی کی	طرف	ماں	موسیٰ	کہ	تو اسے دودھ پلا	پس جب	تو ڈر گئی	اُس کے بارہ میں

وَاَوۡحَيۡنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوۡسٰٓى اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی کی کہ اُسے دودھ پلا۔ پس جب تو اُس کے بارہ میں خوف محسوس کرے

فَاَلْقِيْهِ	فِي	الْيَمِّ	وَ	لَا تَخَافِيْ	وَ	لَا تَحْزَنِيْ
پس تو اسے ڈال دے	میں	دریا	اور	تو نہ ڈر	اور	تو غم نہ کر

فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ

تو اسے دریا میں ڈال دے اور کوئی خوف نہ کر اور کوئی غم نہ کھا۔

اِنَّا	رَآدُّوْهُ	اِلَيْكِ	وَ	جَاعِلُوْهُ	مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
یقیناً ہم	اسے لوٹانے والے	تیری طرف	اور	اسے بنانے والے	سے	رسول، مرسل (جمع)

اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (8)

ہم یقیناً اسے تیری طرف دوبارہ لانے والے ہیں اور اسے مرسلین میں سے (ایک رسول) بنانے والے ہیں۔

فَالْتَقَطَهٗٓ	اٰلُ	فِرْعَوْنَ	لِيَكُوْنَ	لَهُمْ	عَدُوًّا	وَّ	حَزَنًا
پس اس نے اسے اٹھالیا	آل، اولاد	فرعون	تا کہ وہ ہو جائے	ان کے لئے	دشمن	اور	غم

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ

پس فرعون کے خاندان نے (اذنِ الٰہی کے مطابق) اسے اٹھالیا تا کہ وہ ان کے لئے دشمن (ثابت ہو) اور غم کا موجب بن جائے۔

اِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	جُنُوْدَهُمَا	كَانُوْا	خٰطِـِٕيْنَ
یقیناً	فرعون	اور	ہامان	اور	ان دونوں کے لشکر	وہ تھے	خطا کار (جمع)

اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ (9)

یقیناً فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکر خطا کار تھے۔

وَ	قَالَتِ	امْرَاَتُ	فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ	عَيْنٍ	لِّيْ	وَ	لَكَ	لَا تَقْتُلُوْهُ
اور	اس نے کہا	بیوی	فرعون	ٹھنڈک	آنکھ	میری	اور	تیرے لئے	تم اسے قتل نہ کرو

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ

اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میرے لئے اور تیرے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک (ثابت) ہوگا، اسے قتل نہ کرو۔

عَسٰٓى	اَنْ يَّنْفَعَنَآ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ
قریب ہے	کہ وہ ہمیں فائدہ دے	یا	ہم اسے بنالیں گے	بیٹا	اور	وہ	نہیں	وہ شعور رکھتے ہیں

عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (10)

ہوسکتا ہے کہ ہمیں یہ فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں جبکہ وہ کچھ شعور نہیں رکھتے ہوں گے۔

وَ	اَصْبَحَ	فُؤَادُ	اُمِّ	مُوْسٰى	فٰرِغًا	اِنْ كَادَتْ	لَتُبْدِيْ	بِهٖ
اور	ہوگیا	دل	ماں	موسیٰ	فارغ	وہ قریب تھی	وہ ضرور ظاہر کردیتی	اس کو

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ

اور موسیٰ کی ماں کا دل (فکروں سے) فارغ ہوگیا۔ عین ممکن تھا کہ وہ اس (راز) کو ظاہر کردیتی

لَوْ	لَاۤ	اَنْ	رَّبَطْنَا	عَلٰى	قَلْبِهَا	لِتَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اگر	نہیں	کہ	ہم نے مضبوط کیا	پر، اوپر	اس کا دل	تاکہ وہ ہو	سے	مومن (جمع)

لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑪

اگر ہم اس کے دل کو سنبھالے نہ رکھتے۔ (ہم نے ایسا کیا) تاکہ وہ مومنوں میں سے ہوجاتی۔

وَ	قَالَتْ	لِاُخْتِهٖ	قُصِّيْهِ	فَبَصُرَتْ	بِهٖ	عَنْ	جُنُبٍ
اور	اس نے کہا	اس کی بہن سے	تو اسکے پیچھے جا	پس وہ دیکھتی رہی	اس کو	سے	دور

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ

اور اُس (یعنی موسیٰ کی ماں) نے اُس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے جا۔ پس وہ دُور سے اُسے دیکھتی رہی

وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ
اور	وہ	نہ	وہ جانتے ہیں	اور	ہم نے حرام کردیا	اس پر	دودھ پلانے والیاں

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ⑫ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ

اور انہیں کچھ پتہ نہ تھا۔ اور پہلے ہی سے ہم نے اُس (یعنی موسیٰ) پر دودھ پلانے والیاں حرام کردی تھیں۔

مِنْ	قَبْلُ	فَقَالَتْ	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰۤى	اَهْلِ	بَيْتٍ	يَّكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ
سے	پہلے	پس اس نے کہا	کیا	میں تمہیں بتاتی ہوں	پر، اوپر	والے	گھر	وہ اس کی پرورش کریں گے	تمہارے لئے

مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ

پس اُس (کی بہن) نے کہا کہ کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کا پتہ دوں جو تمہارے لئے اس کی پرورش کرسکیں

وَ	هُمْ	لَهٗ	نٰصِحُوْنَ	فَرَدَدْنٰهُ	اِلٰۤى	اُمِّهٖ	كَيْ تَقَرَّ	عَيْنُهَا
اور	وہ	اس کے	خیرخواہی کرنے والے	پس ہم نے اسے لوٹایا	طرف	اس کی ماں	تاکہ وہ ٹھنڈی ہو	اس کی آنکھ

وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ⑬ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

اور وہ اس کے خیر خواہ ہوں؟ پس ہم نے اُسے اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوجائیں

وَ	لَا تَحْزَنَ	وَ	لِتَعْلَمَ	اَنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
اور	وہ غم نہ کرے	اور	تا کہ وہ (عورت) جان لے	کہ	وعدہ	اللہ	حق	اور لیکن	ان میں سے اکثر

وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

اور وہ غم نہ کرے اور تا کہ وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اُن میں سے

لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اسْتَوٰٓى
نہیں	وہ جانتے ہیں	اور	جب	وہ پہنچا	اس کی پختگی کی عمر	اور	وہ متوازن ہوا

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿14﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى 1 ع 14 4

اکثر نہیں جانتے تھے۔ اور جب وہ پختگی کی عمر کو پہنچا اور متوازن ہو گیا

اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ
ہم نے اسے دیا	حکمت	اور	علم	اور	اسی طرح	ہم جزاء دیتے ہیں	احسان کرنے والے

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿15﴾

تو ہم نے اسے حکمت اور علم عطا کیا اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔

وَ	دَخَلَ	الْمَدِيْنَةَ	عَلٰى	حِيْنِ	غَفْلَةٍ	مِّنْ	اَهْلِهَا	فَوَجَدَ	فِيْهَا
اور	وہ داخل ہوا	شہر	پر	وقت	غفلت	سے	اس کے رہنے والے	پھر اس نے پایا	اس میں

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا

اور وہ شہر میں اس کے رہنے والوں کی غفلت کی حالت میں (ان سے چھپتا ہوا) داخل ہوا تو وہاں اس نے

رَجُلَيْنِ	يَقْتَتِلٰنِ	هٰذَا	مِنْ	شِيْعَتِهٖ	وَ	هٰذَا	مِنْ	عَدُوِّهٖ
دو آدمی	وہ آپس میں لڑتے ہیں	یہ	سے	اس کا گروہ، قبیلہ	اور	یہ	سے	اس کا دشمن

رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ

دو مردوں کو دیکھا جو ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے۔ یہ (ایک) اس کے قبیلے کا تھا اور وہ (دوسرا) اس کے دشمن قبیلے کا۔

فَاسْتَغَاثَهُ	الَّذِىْ	مِنْ	شِيْعَتِهٖ	عَلَى	الَّذِىْ	مِنْ	عَدُوِّهٖ
پس اس نے اس سے مدد مانگی	وہ جو	سے	اس کا گروہ، قبیلہ	پر	وہ جو	سے	اس کا دشمن

فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ

پس وہ جو اس کے قبیلے کا تھا اس نے اس کو مخالف قبیلے والے کے خلاف مدد کے لئے آواز دی۔

فَوَكَزَهٗ	مُوْسٰى	فَقَضٰى عَلَيْهِ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ	عَمَلِ	الشَّيْطٰنِ
پس اس نے اسے مکّا مارا	موسیٰ	پس اس نے اس کا کام تمام کر دیا	اس نے کہا	یہ	سے	کام	شیطان

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ

پس موسیٰ نے اسے مُکّا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا۔ اس نے (دل میں) کہا کہ یہ (جو کچھ ہوا) یہ تو شیطان کا کام تھا۔

اِنَّهٗ	عَدُوٌّ	مُّضِلٌّ	مُّبِيْنٌ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ
یقیناً وہ	دشمن	گمراہ کرنے والا	کھلا کھلا	اس نے کہا	اے میرے ربّ	یقیناً میں	میں نے ظلم کیا	میری جان

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ⑯ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

یقیناً وہ کھلا کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔ اس نے کہا اے میرے ربّ! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔

فَاغْفِرْ	لِيْ	فَغَفَرَ	لَهٗ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ
پس تو بخش دے	مجھے	پس اس نے بخش دیا	اسے	یقیناً وہ	وہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑰

پس مجھے بخش دے۔ تو اُس نے اسے بخش دیا۔ یقیناً وہی ہے جو بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

قَالَ	رَبِّ	بِمَآ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	فَلَنْ	اَكُوْنَ	ظَهِيْرًا	لِّلْمُجْرِمِيْنَ
اس نے کہا	اے میرے ربّ	اس وجہ سے جو	تو نے انعام کیا	مجھ پر	پس ہرگز نہیں	میں ہو جاؤں	مددگار	مجرموں کا

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ⑱

اس نے کہا اے میرے ربّ! اس وجہ سے کہ تُو نے مجھ پر انعام کیا میں آئندہ ہرگز کبھی مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا۔

فَاَصْبَحَ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا	الَّذِي
پس وہ صبح کے وقت گیا	میں	شہر	ڈرنے والا	وہ ادھر ادھر دیکھتا ہے	پس اچانک	وہ جو

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي

پس وہ صبح شہر میں داخل ہوا، ڈرتا ہوا اِدھر اُدھر نظر ڈالتا ہوا تو اچانک وہی شخص

اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ	يَسْتَصْرِخُهٗ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى
اس نے اس سے مدد مانگی	گزشتہ کل	وہ اسے چیخ کر پکارتا ہے	اس نے کہا	اسے	موسیٰ

اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى

جس نے اُسے گزشتہ دن مدد کے لئے بلایا تھا پھر اُس سے چیخ چیخ کر مدد مانگ رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا

اِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُّبِيْنٌ	فَلَمَّآ	اَنْ	اَرَادَ	اَنْ يَّبْطِشَ
یقیناً تو	ضرور گمراہ	کھلا کھلا	پس جب	کہ	اس نے ارادہ کیا	کہ وہ پکڑے

اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿19﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ

یقیناً تُو ہی ظاہر و باہر سخت گمراہ ہے۔ پھر جب اس نے ارادہ کیا کہ اُسے

بِالَّذِيْ	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى	اَ	تُرِيْدُ
اسے جو	وہ	دشمن	ان دونوں کا	اس نے کہا	اے موسیٰ	کیا	تو چاہتا ہے

بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ

جو اُن دونوں کا دشمن ہے تو اس نے کہا اے موسیٰ! کیا تو چاہتا ہے

اَنْ تَقْتُلَنِيْ	كَمَا	قَتَلْتَ	نَفْسًا	بِالْاَمْسِ
کہ تو مجھے قتل کر دے	جس طرح	تو نے قتل کیا	شخص، نفس	گزشتہ کل کو

اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ

کہ مجھے بھی قتل کر دے جیسا تُو نے ایک شخص کو کل قتل کیا تھا۔

اِنْ	تُرِيْدُ	اِلَّآ	اَنْ تَكُوْنَ	جَبَّارًا	فِي	الْاَرْضِ
نہیں	تو چاہتا ہے	سوا	کہ تو ہو جائے	سرکش	میں	زمین

اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ

اس کے سوا تو کچھ نہیں چاہتا کہ ملک میں دھونس جماتا پھرے

وَ	مَا	تُرِيْدُ	اَنْ تَكُوْنَ	مِنَ	الْمُصْلِحِيْنَ
اور	نہیں	تو چاہتا ہے	کہ تو ہو جائے	سے	اصلاح کرنے والے

وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿20﴾

اور تُو نہیں چاہتا کہ اصلاح کرنے والوں میں سے ہو۔

وَ	جَآءَ	رَجُلٌ	مِّنْ	اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	يَسْعٰى
اور	وہ آیا	شخص	سے	دور، پرلا کنارہ	شہر	وہ دوڑتا ہے

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ

اور ایک شخص شہر کے پرلے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا۔

قَالَ	يٰمُوْسٰۤى	اِنَّ	الْمَلَاَ	يَاْتَمِرُوْنَ	بِكَ	لِيَقْتُلُوْكَ
اس نے کہا	اے موسیٰ	یقیناً	سردار (جمع)	وہ مشورہ کر رہے ہیں	تیرے بارہ	تا کہ وہ تجھے قتل کر دیں

قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ

اس نے کہا اے موسیٰ! یقیناً سردار تیرے خلاف منصوبہ بنا رہے ہیں کہ تجھے قتل کر دیں۔

فَاخْرُجْ	اِنِّيْ	لَكَ	مِنَ	النّٰصِحِيْنَ	فَخَرَجَ	مِنْهَا	خَآئِفًا
پس تو نکل جا	یقیناً میں	تیرے لئے	سے	خیر خواہی چاہنے والے	پس وہ نکل گیا	اس سے	ڈرنے والا

فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿21﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا

پس نکل بھاگ۔ یقیناً میں تیری بھلائی چاہنے والوں میں سے ہوں۔ پس وہ وہاں سے نکل کھڑا ہوا، خوفزدہ

يَّتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِيْ	مِنَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ
وہ ادھر ادھر دیکھتا ہے	اس نے کہا	اے میرے ربّ	تو مجھے بچا	سے	قوم	ظالم (جمع)

يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿22﴾ ع 2 8 5

اور اِدھر اُدھر نگاہ ڈالتا ہوا۔ اس نے کہا اے میرے ربّ! مجھے ظالم قوم سے نجات بخش۔

وَ	لَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ	مَدْيَنَ	قَالَ	عَسٰى	رَبِّيْۤ
اور	جب	اس نے رُخ کیا	طرف	مدین	اس نے کہا	قریب ہے	میرا ربّ

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْۤ

پس جب اس نے مدین کی جانب رخ کیا اس نے کہا قریب ہے کہ میرا ربّ

اَنْ يَّهْدِيَنِيْ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	وَ	لَمَّا	وَرَدَ	مَآءَ	مَدْيَنَ
کہ وہ مجھے ہدایت دے	سیدھا، صحیح	راستہ	اور	جب	وہ اُترا	پانی	مدین

اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿23﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ

مجھے صحیح راستے کی طرف ہدایت دیدے۔ پس جب وہ مدین کے پانی کے گھاٹ پر اترا۔

وَجَدَ	عَلَيْهِ	اُمَّةً	مِّنَ	النَّاسِ	يَسْقُوْنَ	وَ	وَجَدَ
اس نے پایا	اس پر	جماعت، گروہ	سے	لوگ	وہ پانی پلاتے ہیں	اور	اس نے پایا

وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۬ وَوَجَدَ

اس نے وہاں لوگوں کی ایک جماعت کو (اپنے جانوروں کو) پانی پلاتے ہوئے دیکھا اور

مِنْ دُوْنِهِمُ	امْرَاَتَيْنِ	تَذُوْدٰنِ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا
ان سے پرے	دوعورتیں	وہ (جانور) پرے ہٹاتی ہیں	اس نے کہا	کیا	تم دونوں کا معاملہ

مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ

ان سے پرَے دوعورتوں کو بھی موجود پایا جو اپنے جانوروں کو پرَے ہٹارہی تھیں۔اس نے پوچھا کہ تم دونوں کا کیا ماجرا ہے؟

قَالَتَا	لَا	نَسْقِيْ	حَتّٰى	يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ	وَ	اَبُوْنَا	شَيْخٌ	كَبِيْرٌ
ان دونوں نے کہا	نہیں	ہم پلاتی ہیں	یہاں تک کہ	وہ لوٹتا ہے	چرواہے	اور	ہمارا باپ	بوڑھا	بڑا

قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿24﴾

انہوں نے جواب دیا ہم پانی نہیں پلائیں گی یہاں تک کہ چرواہے لَوٹ جائیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے۔

فَسَقٰى	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلّٰٓى	اِلَى	الظِّلِّ	فَقَالَ
پس اس نے پانی پلایا	ان دونوں کیلئے	پھر	وہ مڑ گیا	طرف	سایہ	پس اس نے کہا

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ

تو اس نے ان دونوں کی خاطر (اُن کے جانوروں کو) پانی پلایا۔پھر وہ ایک سائے کی طرف مڑ گیا اور کہا

رَبِّ	اِنِّيْ	لِمَآ	اَنْزَلْتَ	اِلَيَّ	مِنْ	خَيْرٍ	فَقِيْرٌ
اے میرے ربّ	یقیناً میں	اس کے لئے جو	تو نے اتارا	میری طرف	سے	اچھائی، بھلائی	فقیر

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿25﴾

کہ اے میرے ربّ! یقیناً میں ہر اچھی چیز کے لئے، جو تو میری طرف نازل کرے، ایک فقیر ہوں۔

فَجَآءَتْهُ	اِحْدٰىهُمَا	تَمْشِيْ	عَلَى	اسْتِحْيَآءٍ
پس وہ اس کے پاس آئی	ان دونوں میں سے ایک	وہ چلتی ہے	پر	حیاء

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫

پس ان دونوں میں سے ایک اس کے پاس حیا سے لجاتی ہوئی آئی۔

قَالَتْ	اِنَّ	اَبِيْ	يَدْعُوْكَ	لِيَجْزِيَكَ	اَجْرَ	مَا	سَقَيْتَ	لَنَا
اس نے کہا	یقیناً	میرا باپ	تجھے بلاتا ہے	تاکہ وہ تجھے بدلہ دے	بدلہ، اجر	جو	تو نے پانی پلایا	ہمارے لئے

قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ

اس نے کہا یقیناً میرا باپ تجھے بلاتا ہے تاکہ تجھے اس کا بدلہ دے جو تُو نے ہماری خاطر پانی پلایا۔

فَلَمَّا	جَآءَهٗ	وَ	قَصَّ	عَلَيۡهِ	الۡقَصَصَ	قَالَ	لَا تَخَفۡ
پس جب	وہ اس کے پاس آیا	اور	اس نے بیان کیا	اس پر	واقعات	اس نے کہا	تو خوف نہ کر

فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيۡهِ الۡقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفۡ ۫

پس جب وہ اس کے (باپ کے) پاس آیا اور سارا واقعہ اس کے سامنے بیان کیا اس نے کہا خوف نہ کر

نَجَوۡتَ	مِنَ	الۡقَوۡمِ	الظّٰلِمِيۡنَ	قَالَتۡ	اِحۡدٰٮهُمَا	يٰۤاَبَتِ	اسۡتَاۡجِرۡهُ
تو نجات پا گیا	سے	قوم	ظالم (جمع)	اس نے کہا	ان دونوں میں سے ایک	اے میرے باپ	تو اسے اجرت پر لگا لے

نَجَوۡتَ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿26﴾ قَالَتۡ اِحۡدٰٮهُمَا يٰۤاَبَتِ اسۡتَاۡجِرۡهُ ۗ

تُو ظالم قوم سے نجات پا چکا ہے۔ ان دونوں میں سے ایک نے کہا اے میرے باپ! اسے نوکر رکھ لے۔

اِنَّ	خَيۡرَ	مَنِ	اسۡتَاۡجَرۡتَ	الۡقَوِىُّ	الۡاَمِيۡنُ
یقیناً	بہترین	جو	تو نے اجرت پر رکھا	مضبوط	امانت دار

اِنَّ خَيۡرَ مَنِ اسۡتَاۡجَرۡتَ الۡقَوِىُّ الۡاَمِيۡنُ ﴿27﴾

یقیناً جنہیں بھی تُو نوکر رکھے اُن میں بہترین وہی (ثابت) ہوگا جو مضبوط (اور) امانت دار ہو۔

قَالَ	اِنِّىۡۤ	اُرِيۡدُ	اَنۡ اُنۡكِحَكَ	اِحۡدَى	ابۡنَتَىَّ	هٰتَيۡنِ
اس نے کہا	یقیناً میں	میں چاہتا ہوں	کہ میں تجھ سے بیاہ دوں	کسی ایک	میری دو بیٹیاں	یہ دونوں

قَالَ اِنِّىۡۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اُنۡكِحَكَ اِحۡدَى ابۡنَتَىَّ هٰتَيۡنِ

اس نے (موسیٰ سے) کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی اِن دونوں بیٹیوں میں سے ایک تجھ سے بیاہ دوں

عَلٰۤى	اَنۡ تَاۡجُرَنِىۡ	ثَمٰنِىَ	حِجَجٍ	فَاِنۡ	اَتۡمَمۡتَ	عَشۡرًا
پر	کہ تو میرے لئے اجرت پر کام کرے	آٹھ	سال (جمع)	پس اگر	تُو نے پورا کیا	دس

عَلٰۤى اَنۡ تَاۡجُرَنِىۡ ثَمٰنِىَ حِجَجٍ ۚ فَاِنۡ اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا

اس شرط پر کہ تُو آٹھ سال میری خدمت کرے۔ پس اگر تُو دس پورے کر دے

فَمِنۡ	عِنۡدِكَ	وَ	مَاۤ	اُرِيۡدُ	اَنۡ اَشُقَّ	عَلَيۡكَ
پس سے	تیری طرف	اور	نہیں	میں چاہتا ہوں	کہ میں سختی کروں	تجھ پر

فَمِنۡ عِنۡدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اَشُقَّ عَلَيۡكَ ؕ

تو یہ تیری طرف سے (طوعی طور پر) ہوگا اور میں تجھ پر کسی قسم کی سختی نہیں کرنا چاہتا۔

سَتَجِدُنِيۡۤ	اِنۡ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ	الصّٰلِحِيۡنَ
ضرور تو مجھے پائے گا	اگر	اس نے چاہا	اللہ	سے	نیک (جمع)

سَتَجِدُنِيۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿28﴾

اللہ چاہے تو تُو مجھے نیک لوگوں میں سے پائے گا۔

قَالَ	ذٰلِكَ	بَيۡنِىۡ	وَ	بَيۡنَكَ	اَيَّمَا	الۡاَجَلَيۡنِ	قَضَيۡتُ
اس نے کہا	یہ	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان	جو بھی	دو میعادیں	میں نے پورا کیا

قَالَ ذٰلِكَ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ ؕ اَيَّمَا الۡاَجَلَيۡنِ قَضَيۡتُ

اس نے کہا یہ میرے اور تیرے درمیان طے ہو گیا۔ دونوں میں سے جو میعاد بھی میں پوری کروں

فَلَا	عُدۡوَانَ	عَلَىَّ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوۡلُ	وَكِيۡلٌ
پس نہیں	زیادتی	مجھ پر	اور	اللہ	پر	جو	ہم کہتے ہیں	نگران

3 ع 7 6

فَلَا عُدۡوَانَ عَلَىَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ﴿29﴾

تو میرے خلاف کوئی زیادتی نہیں ہونی چاہئے۔ اور اللہ اُس پر، جو ہم کہہ رہے ہیں، نگران ہے۔

فَلَمَّا	قَضٰى	مُوۡسَى	الۡاَجَلَ	وَ	سَارَ	بِاَهۡلِهٖۤ
پس جب	اس نے مکمل کر دی	موسیٰ	مدت	اور	وہ چلا	اس کے اہل کے ساتھ

فَلَمَّا قَضٰى مُوۡسَى الۡاَجَلَ وَسَارَ بِاَهۡلِهٖۤ

پس جب موسیٰ نے مقررہ مدت پوری کر دی اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلا،

اٰنَسَ	مِنۡ	جَانِبِ	الطُّوۡرِ	نَارًا	قَالَ	لِاَهۡلِهِ	امۡكُثُوۡۤا
اس نے دیکھا	سے	جانب، طرف	طور	آگ	اس نے کہا	اس کے گھر والوں سے	تم ٹھہرو

اٰنَسَ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا

اس نے طور کی طرف ایک آگ سی دیکھی۔ اس نے اپنے گھر والوں سے کہا ذرا ٹھہرو،

اِنِّىۡۤ	اٰنَسۡتُ	نَارًا	لَّعَلِّىۡۤ	اٰتِيۡكُمۡ	مِّنۡهَا	بِخَبَرٍ
یقیناً میں	میں نے دیکھا	آگ	شاید کہ میں	میں تمہارے پاس آؤں	اس میں سے	کسی خبر کے ساتھ

اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ

مجھے ایک آگ سی دکھائی دے رہی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ میں اُس (کے پاس) سے کوئی خبر تمہارے پاس لے آؤں

اَوْ	جَذْوَةٍ	مِّنَ	النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ
یا	انگارہ	سے	آگ	تا کہ تم	تم آگ تاپتے ہو

اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿30﴾

یا کوئی آگ کا انگارہ لے آؤں تا کہ تم آگ تاپ سکو۔

فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِیَ	مِنْ	شَاطِئِ	الْوَادِ	الْاَیْمَنِ	فِی	الْبُقْعَةِ	الْمُبٰرَكَةِ
پس جب	وہ اس کے پاس آیا	وہ آواز دیا گیا	سے	کنارہ	وادی	بابرکت	میں	حصہ، جگہ	برکت والی

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ

پس جب وہ اُس کے پاس آیا تو بابرکت وادی کے کنارے سے نِدا دی گئی، درخت کے ایک مبارک حصہ میں،

مِنَ	الشَّجَرَةِ	اَنْ	یّٰمُوْسٰۤی	اِنِّیْۤ	اَنَا	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِیْنَ
سے	درخت	کہ	اے موسیٰ	یقیناً میں	مَیں	اللہ	ربّ	تمام جہان

مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤی اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿31﴾

کہ اے موسیٰ! یقیناً میں ہی اللہ ہوں تمام جہانوں کا ربّ۔

وَ	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ
اور	کہ	تو پھینک	تیرا عصا	پس جب	اس نے اسے دیکھا	وہ حرکت کرتی ہے	گویا کہ وہ	سانپ

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ

اور (کہا گیا) کہ اپنا عصا پھینک۔ پس جب اُس نے اُس (عصا) کو دیکھا کہ وہ حرکت کر رہا ہے گویا سانپ ہو

وَّلّٰی	مُدْبِرًا	وَّ	لَمْ یُعَقِّبْ	یٰمُوْسٰۤی	اَقْبِلْ	وَ	لَا تَخَفْ
وہ مڑا	پیٹھ پھیر کر	اور	وہ پیچھے نہ مڑا	اے موسیٰ	تو آگے بڑھ	اور	تو نہ ڈر

وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰۤی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۟

تو وہ پیٹھ دکھاتا ہوا مُڑ گیا اور پلٹ کر بھی نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! آگے بڑھ اور نہ ڈر۔

اِنَّكَ	مِنَ	الْاٰمِنِیْنَ	اُسْلُكْ	یَدَكَ	فِیْ	جَیْبِكَ
یقیناً تو	سے	سلامت رہنے والے	تو ڈال	تیرا ہاتھ	میں	تیرا گریبان

اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ﴿32﴾ اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ

تُو یقیناً سلامت رہنے والوں میں سے ہے۔ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال

تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ	غَيْرِ	سُوْٓءٍ	وَّ	اضْمُمْ	اِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ
وہ نکلے گی	سفید	سے	سوا، بغیر	عیب، بیماری	اور	تو چمٹا لے	تیری طرف	تیرا ہاتھ، تیرا پہلو	سے

تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ

وہ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا۔ پھر اپنے بازو کو خوف سے (بچنے کے لئے) اپنے ساتھ چمٹا لے۔

الرَّهْبِ	فَذٰنِكَ	بُرْهَانٰنِ	مِنْ	رَّبِّكَ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ
ڈر، خوف	پس یہ دونوں	دو دلائل	سے	تیرا ربّ	طرف	فرعون	اور	اس کے سردار

الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ط

پس تیرے ربّ کی طرف سے یہ دو براہین فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف (بھیجی جا رہی) ہیں۔

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّىْ	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا
یقیناً وہ	وہ تھے	قوم	بدکردار (جمع)	اس نے کہا	اے میرے ربّ	یقیناً میں	میں نے قتل کیا	ان میں سے	شخص

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿33﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

یقیناً وہ بدکردار لوگ ہیں۔ اس نے کہا اے میرے ربّ! یقیناً میں نے ان کا ایک شخص قتل کیا ہوا ہے۔

فَاَخَافُ	اَنْ يَّقْتُلُوْنِ	وَ	اَخِىْ	هٰرُوْنُ	هُوَ	اَفْصَحُ	مِنِّىْ	لِسَانًا
پس میں ڈرتا ہوں	کہ وہ مجھ قتل کر دیں	اور	میرا بھائی	ہارون	وہ	زیادہ فصیح	مجھ سے	زبان

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿34﴾ وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ لِسَانًا

پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ اور میرا بھائی ہارون زبان کے لحاظ سے مجھ سے زیادہ فصیح ہے۔

فَاَرْسِلْهُ	مَعِىَ	رِدْاً	يُّصَدِّقُنِىْٓ	اِنِّىْٓ	اَخَافُ	اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ
پس تو اسے بھیج	میرے ساتھ	مددگار	وہ میری تصدیق کرتا ہے	یقیناً میں	میں ڈرتا ہوں	کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے

فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿35﴾

پس میرے مددگار کے طور پر اسے میرے ساتھ بھیج دے وہ میری تصدیق کرے گا۔ یقیناً مجھے (یہ بھی) ڈر ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔

قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِاَخِيْكَ	وَ	نَجْعَلُ	لَكُمَا	سُلْطٰنًا
اس نے کہا	ضرور ہم مضبوط کریں گے	تیرا بازو	تیرے بھائی کے ساتھ	اور	ہم بنائیں گے	تم دونوں کے لئے	مددگار

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا

اس نے کہا ہم ضرور تیرے بھائی کے ذریعہ تیرا بازو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو ایک غالب نشان عطا کریں گے۔

فَلَا	يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْتُمَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ
پس نہ	وہ پہنچ سکیں گے	تم دونوں تک	ہماری آیات کے ساتھ	تم دونوں	اور	جو	اس نے تم دونوں کی پیروی کی	غالب آنے والے

فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿36﴾

پس ہمارے نشانات کے ہوتے ہوئے وہ تم دونوں تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ تم دونوں بھی اور وہ بھی جو تمہاری پیروی کریں گے غالب آنے والے ہیں۔

فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ
پس جب	وہ ان کے پاس آیا	موسیٰ	ہماری آیات کے ساتھ	کھلی کھلی	انہوں نے کہا	نہیں	یہ

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ

پس جب موسیٰ ان کے پاس ہمارے کھلے کھلے نشانات لے کر آیا تو انہوں نے کہا یہ تو

اِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرًى	وَّ	مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ	اٰبَآئِنَا	الْاَوَّلِيْنَ
مگر	جادو	گھڑا ہوا	اور	نہیں	ہم نے سنا	اس کے متعلق	میں	ہمارے آباء	پہلے

اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿37﴾

ایک گھڑا ہوا جادو ہے اور ہم نے اپنے گزشتہ آباء واجداد میں ایسا نہیں سنا۔

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	مِنْ	عِنْدِهٖ
اور	اس نے کہا	موسیٰ	میرا ربّ	زیادہ جاننے والا	اسے جو	وہ آیا	ہدایت کے ساتھ	سے	اس کے پاس

وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ

اور موسیٰ نے کہا میرا ربّ سب سے زیادہ جانتا ہے کہ کون اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے

وَ	مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ
اور	جو	وہ ہوگی	اس کے لئے	انجام	گھر	یقیناً وہ	نہ	وہ کامیاب ہوتا ہے	ظلم کرنے والے

وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿38﴾

اور کون ہے جس کو آخرت کا گھر نصیب ہوگا۔ یقیناً ظالم کامیاب نہیں ہوا کرتے۔

وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ	مَا	عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرِيْ
اور	اس نے کہا	فرعون	اے	سردار (جمع)	نہیں	میں نے جانا	تمہارے لئے	سے	معبود	میرے سوا

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ

اور فرعون نے کہا اے سردارو! میں تمہارے لئے اپنے سوا کسی اور معبود کو نہیں جانتا۔

معانقة ۱۱ عند المتأخرین

فَاَوْقِدْ	لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى	الطِّيْنِ	فَاجْعَلْ	لِّيْ	صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ
پس آگ جلا	میرے لئے	اے ہامان	پر، اوپر	مٹی	پس تو بنا	میرے لئے	محل	تا کہ میں

فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ

پس اے ہامان! میرے لئے مٹی (کی اینٹوں) پر آگ بھڑکا۔ پس مجھے ایک محل بنا دے تا کہ میں

اَطَّلِعُ	اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ
میں جھانک کر دیکھتا ہوں	طرف	معبود	موسیٰ	اور	یقیناً میں	ضرور میں اسے گمان کرتا ہوں	سے	جھوٹ بولنے والے

اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿39﴾

موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں تو سہی اور میں یقیناً یہی گمان رکھتا ہوں کہ وہ جھوٹا ہے۔

وَ	اسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَ	جُنُوْدُهٗ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ
اور	اس نے تکبر کیا	وہ	اور	اس کے لشکر	میں	زمین	بغیر	حق

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

اور اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق تکبر کیا

وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اِلَيْنَا	لَا	يُرْجَعُوْنَ	فَاَخَذْنٰهُ	وَ	جُنُوْدَهٗ
اور	انہوں نے گمان کیا	کہ وہ	ہماری طرف	نہیں	وہ لوٹائے جائیں گے	پس ہم نے اسے پکڑ لیا	اور	اس کے لشکر

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿40﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ

اور یہ گمان کیا کہ وہ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔ پس ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو گرفت میں لے لیا

فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي	الْيَمِّ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ
پس ہم نے انہیں پھینک دیا	میں	سمندر	پس تو دیکھ	کس طرح، کیسا	وہ تھا	انجام	ظلم کرنے والے

فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾

اور انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ پس دیکھ کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّدْعُوْنَ	اِلَى	النَّارِ	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
اور	ہم نے انہیں بنایا	امام (جمع)	وہ پکارتے ہیں	طرف	آگ	اور	دن	قیامت

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور ہم نے انہیں ایسے امام بنایا تھا جو آگ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن

لَا	يُنۡصَرُوۡنَ	وَ	اَتۡبَعۡنٰهُمۡ	فِيۡ	هٰذِهِ	الدُّنۡيَا	لَعۡنَةً
نہیں	وہ مدد دیئے جائیں گے	اور	ہم نے ان کے پیچھے لگایا	میں	یہ	دنیا	لعنت

لَا يُنۡصَرُوۡنَ ﴿42﴾ وَاَتۡبَعۡنٰهُمۡ فِيۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً ۚ

وہ مدد نہیں دیئے جائیں گے۔ اور ہم نے اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت لگا دی

وَ	يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	هُمۡ	مِّنَ	الۡمَقۡبُوۡحِيۡنَ	وَ	لَقَدۡ	اٰتَيۡنَا
اور	دن	قیامت	وہ (جمع)	سے	بدحال لوگ	اور	یقیناً	ہم نے دیا

4 ع 14 7

وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ هُمۡ مِّنَ الۡمَقۡبُوۡحِيۡنَ ﴿43﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا

اور قیامت کے دن بھی وہ بدحالوں میں سے ہوں گے۔ اور یقیناً ہم نے،

مُوۡسَى	الۡكِتٰبَ	مِنۡۢ	بَعۡدِ	مَاۤ	اَهۡلَكۡنَا	الۡقُرُوۡنَ	الۡاُوۡلٰى
موسیٰ	کتاب	سے	بعد	جو	ہم نے ہلاک کیا	قومیں	پہلی

مُوۡسَى الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ الۡاُوۡلٰى

بعد اس کے کہ پہلی قوموں کو ہلاک کر دیا تھا، موسیٰ کو کتاب عطا کی۔

بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحۡمَةً	لَّعَلَّهُمۡ	يَتَذَكَّرُوۡنَ
دلیلیں/آنکھیں کھولنے والیاں	لوگوں کے لئے	اور	ہدایت	اور	رحمت	تاکہ وہ	وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں

بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحۡمَةً لَّعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿44﴾

یہ لوگوں کے لئے آنکھیں کھولنے والی اور ہدایت اور رحمت کے طور پر تھی تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

وَ	مَا	كُنۡتَ	بِجَانِبِ	الۡغَرۡبِيِّ	اِذۡ	قَضَيۡنَاۤ	اِلٰى
اور	نہیں	تو تھا	طرف، جانب	غربی	جب	ہم نے بھیجا	طرف

وَمَا كُنۡتَ بِجَانِبِ الۡغَرۡبِيِّ اِذۡ قَضَيۡنَاۤ اِلٰى

اور تو (طور کے) غربی جانب نہیں تھا جب ہم نے

مُوۡسَى	الۡاَمۡرَ	وَ	مَا	كُنۡتَ	مِنَ	الشّٰهِدِيۡنَ
موسیٰ	امر	اور	نہیں	تو ہے، تو تھا	سے	گواہ (جمع)

مُوۡسَى الۡاَمۡرَ وَمَا كُنۡتَ مِنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿45﴾

موسیٰ کی طرف امر بھیجا۔ اور تُو (چشم دید) گواہوں میں سے نہیں تھا۔

وَلٰكِنَّآ	اَنْشَاْنَا	قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ
لیکن ہم	ہم نے پروان چڑھایا	تو ہیں	پس لمبا ہو گیا	ان پر	عمر

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ

لیکن ہم نے کئی قوموں کو عروج بخشا یہاں تک کہ ان پر عُمر طویل ہو گئی۔

وَ	مَا	كُنْتَ	ثَاوِيًا	فِيْٓ	اَهْلِ	مَدْيَنَ	تَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا
اور	نہیں	تو ہے، تو تھا	رہنے والا	میں	اہل	مدین	تو پڑھتا ہے	ان پر	ہماری آیات

وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ

اور تُو اہلِ مدین میں بھی اُن پر ہماری آیات پڑھتا ہوا نہیں ٹھہرا

وَلٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ	وَ	مَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ	الطُّوْرِ
لیکن ہم	ہم تھے	بھیجنے والے	اور	نہ	تو تھا	جانب، طرف	طور

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿46﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ

لیکن یہ ہم ہی ہیں جو پیغمبر بھیجنے والے تھے۔ اور تو طُور کے کنارے پر نہیں تھا

اِذْ	نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَّحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا
جب	ہم نے آواز دی	اور لیکن	رحمت	سے	تیرا ربّ	تاکہ تو ڈرائے	قوم

اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

جب ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی لیکن (تُو) اپنے ربّ کی طرف سے ایک عظیم رحمت کے طور پر (بھیجا گیا ہے) تاکہ ایسی قوم کو

مَّآ	اَتٰىهُمْ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ
نہیں	وہ ان کے پاس آیا	سے	ڈرانے والا	سے	تجھ سے پہلے	تاکہ وہ	وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿47﴾

جس کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، تُو ڈرائے۔ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ تُصِيْبَهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ
اور	اگر	نہ	کہ وہ ان کو پہنچے	مصیبت	اس وجہ سے جو	اس نے آگے بھیجا	ان کے ہاتھ

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

اور مبادا انہیں کوئی مصیبت پہنچے بسبب اس کے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا

فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْ	لَآ	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ
پس وہ کہیں گے	اے ہمارے ربّ	کیوں	نہ	تونے بھیجا	ہماری طرف	رسول	پس ہم پیروی کریں گے	تیری آیات

فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ

تو وہ کہیں کہ اے ہمارے ربّ! کیوں نہ تونے ہماری طرف کوئی رسول بھیجا تا کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے

وَ	نَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	عِنْدِنَا
اور	ہم ہوجاتے ہیں	سے	مومن (جمع)	پس جب	وہ ان کے پاس آیا	حق	سے	ہماری طرف

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿48﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

اور مومنوں میں سے ہوجاتے۔ پس جب ہماری طرف سے اُن کے پاس حق آ گیا

قَالُوْا	لَوْ	لَآ	اُوْتِيَ	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى
انہوں نے کہا	کیوں	نہ	وہ دیا گیا	مثل، جیسا	جو	وہ دیا گیا	موسیٰ

قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ

تو انہوں نے کہا کہ اسے ویسا ہی کیوں نہ دیا گیا جیسا موسیٰ کو دیا گیا تھا۔

اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا	بِمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	مِنْ	قَبْلُ
کیا انہوں نے انکار نہیں کیا	بسبب اس کے جو	وہ دیا گیا	موسیٰ	سے	پہلے

اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ

کیا وہ اِس سے پہلے اُس کا انکار نہیں کر چکے جو موسیٰ کو دیا گیا تھا؟

قَالُوْا	سِحْرٰنِ	تَظٰهَرَا	وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِكُلٍّ	كٰفِرُوْنَ
انہوں نے کہا	دو جادوگر	وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوئے	اور	انہوں نے کہا	یقیناً ہم	ہر ایک کا	انکار کرنے والے

قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿49﴾

انہوں نے یہ کہا تھا کہ یہ دو بہت بڑے جادوگر ہیں جو ایک دوسرے کے مددگار ہوئے اور انہوں نے کہا ہم تو یقیناً ہر ایک کا انکار کرنے والے ہیں۔

قُلْ	فَاْتُوْا	بِكِتٰبٍ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	هُوَ	اَهْدٰى	مِنْهُمَآ
تو کہہ دے	پس تم آؤ	کتاب کے ساتھ	سے	پاس	اللہ	وہ	زیادہ ہدایت دینے والا	ان دونوں میں سے

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ

تُو کہہ دے کہ اگر تم سچے ہو تو اللہ کی طرف سے کوئی ایسی کتاب تو لاؤ جو اُن دونوں (یعنی تورات اور قرآن) سے زیادہ ہدایت دینے والی ہو

اَتَّبِعۡهُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	فَاِنۡ	لَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا	لَكَ
میں اس کی پیروی کروں گا	اگر	تم ہو	سچ بولنے والے	پس اگر	وہ قبول نہیں کرتے ہیں	تیرے لئے

اَتَّبِعۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝50 فَاِنۡ لَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَكَ

تو میں اُسی کی پیروی کروں گا۔پس اگر وہ تیری اس دعوت کو قبول نہ کریں

فَاعۡلَمۡ	اَنَّمَا	يَتَّبِعُوۡنَ	اَهۡوَآءَهُمۡ	وَ	مَنۡ	اَضَلُّ	مِمَّنِ
پس جان لے	محض	وہ پیروی کرتے ہیں	ان کی خواہشات	اور	جو، کون	زیادہ گمراہ	اس سے جو

فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يَتَّبِعُوۡنَ اَهۡوَآءَهُمۡ ؕ وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنِ

تو جان لے کہ وہ محض اپنی خواہشات ہی کی پیروی کر رہے ہیں۔اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا

اتَّبَعَ	هَوٰٮهُ	بِغَيۡرِ	هُدًى	مِّنَ	اللّٰهِ
اس نے پیروی کی	اس کی خواہش	بغیر	ہدایت	سے	اللہ

اتَّبَعَ هَوٰٮهُ بِغَيۡرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ

جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہشات کی پیروی کرے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهۡدِى	الۡقَوۡمَ	الظّٰلِمِيۡنَ
یقیناً	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا ہے	قوم	ظلم کرنے والے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝51 ع 5 8 8

اللہ ہرگز ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَ	لَقَدۡ	وَصَّلۡنَا	لَهُمُ	الۡقَوۡلَ	لَعَلَّهُمۡ	يَتَذَكَّرُوۡنَ
اور	یقیناً	ہم نے پہنچادیا	ان کے لئے	قول، بات	تاکہ وہ	وہ نصیحت پکڑتے ہیں

وَلَقَدۡ وَصَّلۡنَا لَهُمُ الۡقَوۡلَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ؕ ۝52

اور یقیناً ہم نے اُن تک بات اچھی طرح پہنچادی تھی تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

اَلَّذِيۡنَ	اٰتَيۡنٰهُمُ	الۡكِتٰبَ	مِنۡ	قَبۡلِهٖ	هُمۡ	بِهٖ	يُؤۡمِنُوۡنَ
وہ لوگ	ہم نے ان کو دیا	کتاب	سے	اس سے پہلے	وہ	اس پر	وہ ایمان لاتے ہیں

اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِهٖ هُمۡ بِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ۝53 النصف

جنہیں ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی (اُن میں سے کئی) اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔

وَ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖٓ
اور	جب	وہ پڑھا جاتا ہے	ان پر	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اس پر

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ

اور جب ان پر (قرآن) پڑھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لے آئے۔

اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا	مِنْ	قَبْلِهٖ	مُسْلِمِيْنَ
یقیناً وہ	حق	سے	ہمارا ربّ	یقیناً ہم	ہم تھے	سے	اس سے پہلے	فرمانبردار (جمع)

اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ (54)

یقیناً یہ ہمارے ربّ کی طرف سے حق ہے۔ یقیناً ہم اس سے پہلے ہی فرمانبردار تھے۔

اُولٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ	اَجْرَهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	بِمَا	صَبَرُوْا
یہ لوگ	وہ دیئے جائیں گے	ان کا اجر	دو مرتبہ	اس وجہ سے جو	انہوں نے صبر کیا

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

یہی وہ لوگ ہیں جو دو مرتبہ اپنا اجر دیئے جائیں گے بسبب اس کے کہ انہوں نے صبر کیا

وَ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ
اور	وہ دور کرتے ہیں	بھلائی کے ساتھ	برائی	اور	اس میں سے	ہم نے انہیں رزق دیا	وہ خرچ کرتے ہیں

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (55)

اور وہ بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو کچھ ہم انہیں عطا کرتے ہیں وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَ	اِذَا	سَمِعُوا	اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا	لَنَآ	اَعْمَالُنَا
اور	جب	انہوں نے سنا	بے ہودہ بات	انہوں نے اعراض کیا	اس سے	اور	انہوں نے کہا	ہمارے لئے	ہمارے اعمال

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا

اور جب وہ کسی لغو بات کو سنتے ہیں تو اس سے اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں

وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَا	نَبْتَغِي	الْجٰهِلِيْنَ
اور	تمہارے لئے	تمہارے اعمال	سلام	تم پر	نہیں	ہم رغبت رکھتے ہیں	جاہل (جمع)

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ (56)

اور تمہارے لئے تمہارے اعمال۔ تم پر سلام ہو۔ ہم جاہلوں کی طرف رغبت نہیں رکھتے۔

اِنَّكَ	لَا	تَهۡدِىۡ	مَنۡ	اَحۡبَبۡتَ	وَلٰـكِنَّ	اللّٰهَ
یقیناً تو	نہیں	تو ہدایت دیتا ہے	جسے	تونے چاہا	اور لیکن	اللہ

اِنَّكَ لَا تَهۡدِىۡ مَنۡ اَحۡبَبۡتَ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ

یقیناً تو جسے چاہے ہدایت نہیں دے سکتا لیکن اللہ

يَهۡدِىۡ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	اَعۡلَمُ	بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ
وہ ہدایت دیتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ	وہ خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والے

يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ‌ۚ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿57﴾

جسے چاہے ہدایت دے سکتا ہے اور وہ ہدایت پانے کے اہل لوگوں کو خوب جانتا ہے۔

وَ	قَالُوۡۤا	اِنۡ	نَّـتَّبِعِ	الۡهُدٰى	مَعَكَ	نُـتَخَطَّفۡ	مِنۡ	اَرۡضِنَا
اور	انہوں نے کہا	اگر	ہم پیروی کریں گے	ہدایت	تیرے ساتھ	ہم اُچک لئے جائیں گے	سے	ہماری زمین

وَقَالُوۡۤا اِنۡ نَّـتَّبِعِ الۡهُدٰى مَعَكَ نُـتَخَطَّفۡ مِنۡ اَرۡضِنَا‌ ؕ

اورانہوں نے کہا کہ اگر ہم تیرے ہمراہ ہدایت کی پیروی کریں گے تو ہم اپنے وطن سے نکال پھینکے جائیں گے۔

اَوَلَمۡ نُمَكِّنۡ	لَّهُمۡ	حَرَمًا	اٰمِنًا	يُّجۡبٰٓى	اِلَيۡهِ	ثَمَرٰتُ
کیا ہم نے سکونت نہیں بخشی	ان کے لئے	حرم	پُرامن	وہ لایا جاتا ہے	اس کی طرف	پھل (جمع)

اَوَلَمۡ نُمَكِّنۡ لَّهُمۡ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجۡبٰٓى اِلَيۡهِ ثَمَرٰتُ

کیا ہم نے انہیں پُرامن حرم میں سکونت نہیں بخشی جس کی طرف ہر قسم کے پھل لائے جاتے ہیں

كُلِّ	شَىۡءٍ	رِّزۡقًا	مِّنۡ	لَّدُنَّا	وَلٰـكِنَّ	اَكۡثَرَهُمۡ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ
ہر ایک	چیز	رزق	سے	ہماری طرف	اور لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں	وہ جانتے ہیں

كُلِّ شَىۡءٍ رِّزۡقًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿58﴾

(یہ) ہماری طرف سے بطور رزق (ہیں)۔ لیکن ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے۔

وَ	كَمۡ	اَهۡلَكۡنَا	مِنۡ	قَرۡيَةٍۢ	بَطِرَتۡ	مَعِيۡشَتَهَا
اور	کتنے	ہم نے ہلاک کردیئے	سے	بستی	وہ اِتراتی تھی	اس کی معیشت

وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍۢ بَطِرَتۡ مَعِيۡشَتَهَا‌ ۚ

اور ہم نے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کیا جو اپنی معیشت پر اِتراتی تھیں۔

فَتِلۡكَ	مَسٰكِنُهُمۡ	لَمۡ تُسۡكَنۡ	مِّنۡۢ	بَعۡدِهِمۡ	اِلَّا	قَلِيۡلًا
پس یہ	ان کے مساکن	وہ آباد نہیں کی گئی	سے	ان کے بعد	سوائے	تھوڑا

فَتِلۡكَ مَسٰكِنُهُمۡ لَمۡ تُسۡكَنۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا ؕ

پس یہ اُن کے مساکن ہیں جنہیں اُن کے بعد آباد نہ رکھا گیا مگر تھوڑا۔

وَ	كُنَّا	نَحۡنُ	الۡوٰرِثِيۡنَ	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ	مُهۡلِكَ	الۡقُرٰى
اور	ہم تھے	ہم	وارث (جمع)	اور	نہیں	وہ تھا	تیرا ربّ	ہلاک کرنے والا	بستیاں

وَكُنَّا نَحۡنُ الۡوٰرِثِيۡنَ (59) وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهۡلِكَ الۡقُرٰى

اور یقیناً ہم ہی وارث ہوئے۔ اور تیرا ربّ بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا

حَتّٰى	يَبۡعَثَ	فِىۡۤ	اُمِّهَا	رَسُوۡلًا	يَّتۡلُوۡا	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتِنَا
یہاں تک کہ	وہ مبعوث کرتا ہے	میں	اس کی ماں	رسول	وہ پڑھتا ہے	ان پر	ہماری آیات

حَتّٰى يَبۡعَثَ فِىۡۤ اُمِّهَا رَسُوۡلًا يَّتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا ۚ

یہاں تک کہ ان (بستیوں) کی ماں میں رسول مبعوث کر چکا ہوتا ہے جو اُن پر ہماری آیات پڑھتا ہے۔

وَ	مَا	كُنَّا	مُهۡلِكِى	الۡقُرٰٓى	اِلَّا	وَ	اَهۡلُهَا	ظٰلِمُوۡنَ
اور	نہیں	ہم تھے	ہلاک کرنے والے	بستیاں	مگر	اور	اس کے رہنے والے	ظلم کرنے والے

وَمَا كُنَّا مُهۡلِكِى الۡقُرٰٓى اِلَّا وَاَهۡلُهَا ظٰلِمُوۡنَ (60)

اور ہم اس کے سوا بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے کہ ان کے بسنے والے ظالم ہو چکے ہوں۔

وَ	مَاۤ	اُوۡتِيۡتُمۡ	مِّنۡ	شَىۡءٍ	فَمَتَاعُ	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا	وَ	زِيۡنَتُهَا
اور	جو	تم دیئے گئے	سے	چیز	پس فائدہ	زندگی	دنیا	اور	اس کی زینت

وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَزِيۡنَتُهَا ۚ

اور جو کچھ بھی تم دیئے جاتے ہو یہ دنیوی زندگی کا عارضی فائدہ اور اس (دنیا) کی زینت ہے۔

وَ	مَا	عِنۡدَ	اللّٰهِ	خَيۡرٌ	وَّ	اَبۡقٰى	اَفَلَا	تَعۡقِلُوۡنَ
اور	جو	پاس	اللہ	بہتر	اور	زیادہ باقی رہنے والا	پس کیا نہیں	تم عقل کرتے ہو

ع 6 10 9 وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ (61)

اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ پس کیا تم عقل نہیں کرو گے؟

اَفَمَنۡ	وَّعَدۡنٰهُ	وَعۡدًا	حَسَنًا	فَهُوَ	لَاقِيۡهِ
پس کیا وہ جو	ہم نے اس سے وعدہ کیا	وعدہ	اچھا	پس وہ	اسے ملنے والا

اَفَمَنۡ وَّعَدۡنٰهُ وَعۡدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيۡهِ

پس کیا وہ جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا اور وہ اسے حاصل کرنے والا ہے

كَمَنۡ	مَّتَّعۡنٰهُ	مَتَاعَ	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا
اس کی طرح جو	ہم نے اسے فائدہ پہنچایا	فائدہ	زندگی	دنیا

كَمَنۡ مَّتَّعۡنٰهُ مَتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

اُس جیسا ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کا عارضی فائدہ پہنچایا ہو

ثُمَّ	هُوَ	يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	مِنَ	الۡمُحۡضَرِيۡنَ	وَ	يَوۡمَ	يُنَادِيۡهِمۡ
پھر	وہ	دن	قیامت	سے	حاضر کئے جانے والے	اور	دن	وہ انہیں پکارے گا

ثُمَّ هُوَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ﴿62﴾ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ

پھر وہ قیامت کے دن (جواب دہی کے لئے) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہو۔ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا

فَيَقُوۡلُ	اَيۡنَ	شُرَكَآءِىَ	الَّذِيۡنَ	كُنۡتُمۡ	تَزۡعُمُوۡنَ
پس وہ کہے گا	کہاں	میرے شریک	وہ جو	تم تھے	تم گمان کرتے ہو

فَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿63﴾

اور کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کو تم (شریک) گمان کیا کرتے تھے؟

قَالَ	الَّذِيۡنَ	حَقَّ	عَلَيۡهِمُ	الۡقَوۡلُ	رَبَّنَا
اس نے کہا	وہ جو	وہ صادق آچکا	ان پر	قول	اے ہمارے ربّ

قَالَ الَّذِيۡنَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ رَبَّنَا

وہ جن پر فرمان صادق آچکا ہوگا کہیں گے اے ہمارے ربّ!

هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيۡنَ	اَغۡوَيۡنَا	اَغۡوَيۡنٰهُمۡ	كَمَا	غَوَيۡنَا
وہ (جمع)	وہ جو	ہم نے گمراہ کیا	ہم نے انہیں گمراہ کیا	جس طرح	ہم گمراہ ہو گئے

هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيۡنَ اَغۡوَيۡنَا ۚ اَغۡوَيۡنٰهُمۡ كَمَا غَوَيۡنَا ۚ

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا۔ ہم نے اُن کو گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ ہوئے۔

تَبَرَّاۡنَاۤ	اِلَيۡكَ	مَا	كَانُوۡۤا	اِيَّانَا	يَعۡبُدُوۡنَ
ہم نے بیزاری کا اظہار کیا	تیری طرف	نہیں	وہ تھے	ہماری	وہ عبادت کرتے ہیں

تَبَرَّاۡنَاۤ اِلَيۡكَ‌ مَا كَانُوۡۤا اِيَّانَا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿64﴾

بےزاری کا اظہار کرتے ہوئے (اب) ہم تیری طرف آتے ہیں۔ یہ ہرگز ہماری عبادت نہیں کیا کرتے تھے۔

وَ	قِيۡلَ	ادۡعُوۡا	شُرَكَآءَكُمۡ	فَدَعَوۡهُمۡ	فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا	لَهُمۡ
اور	کہا گیا	تم بلاؤ	تمہارے شریک	پس انہوں نے ان کو بلایا	پس انہوں نے جواب نہیں دیا	ان کا

وَقِيۡلَ ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ

اور ان سے کہا جائے گا کہ اپنے (بنائے ہوئے) شرکاء کو پکارو۔ پھر وہ انہیں پکاریں گے تو وہ ان کو کوئی جواب نہ دیں گے

وَ	رَاَوُا	الۡعَذَابَ	لَوۡ	اَنَّهُمۡ	كَانُوۡا	يَهۡتَدُوۡنَ
اور	انہوں نے دیکھا	عذاب	اگر	کہ وہ	وہ تھے	وہ ہدایت پاتے ہیں

وَرَاَوُا الۡعَذَابَ‌ ۚ لَوۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿65﴾

اور وہ عذاب کو دیکھیں گے۔ کاش کہ وہ ہدایت پا جاتے۔

وَ	يَوۡمَ	يُنَادِيۡهِمۡ	فَيَقُوۡلُ	مَاذَاۤ	اَجَبۡتُمُ	الۡمُرۡسَلِيۡنَ
اور	دن	وہ انہیں پکارے گا	پس وہ کہے گا	کیا	تم نے جواب دیا	مرسلین، رسول (جمع)

وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ مَاذَاۤ اَجَبۡتُمُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿66﴾

اور (یاد رکھو) وہ دن جب وہ انہیں پکارے گا اور پوچھے گا کہ تم نے مُرسلین کو کیا جواب دیا؟

فَعَمِيَتۡ	عَلَيۡهِمُ	الۡاَنۡۢبَآءُ	يَوۡمَئِذٍ	فَهُمۡ	لَا	يَتَسَآءَلُوۡنَ
پس وہ مشتبہ ہوگئی	ان پر	خبریں	اس دن	پس وہ	نہیں	ایک دوسرے سے سوال کریں گے

فَعَمِيَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَنۡۢبَآءُ يَوۡمَئِذٍ فَهُمۡ لَا يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿67﴾

پس اُس دن اُن پر خبریں مشتبہ ہو جائیں گی۔ پس وہ ایک دوسرے سے بھی کوئی سوال نہ کریں گے۔

فَاَمَّا	مَنۡ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسٰۤى	اَنۡ يَّكُوۡنَ
پس جہاں تک	جو	اس نے توبہ کی	اور	وہ ایمان لایا	اور	اس نے عمل کئے	نیک	پس قریب ہے	کہ وہ ہو جائے

فَاَمَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ

پس جہاں تک اس کا تعلق ہے جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو بعید نہیں کہ

مِنَ	الۡمُفۡلِحِيۡنَ	وَ	رَبُّكَ	يَخۡلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	يَخۡتَارُ
سے	کامیاب ہونے والے	اور	تیرا ربّ	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ اختیار کرتا ہے

مِنَ الۡمُفۡلِحِيۡنَ ﴿68﴾ وَرَبُّكَ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخۡتَارُ ؕ

وہ کامیاب ہونے والوں میں سے ہو جائے۔ اور تیرا ربّ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (اُس میں سے) اختیار کرتا ہے۔

مَا	كَانَ	لَهُمُ	الۡخِيَرَةُ	سُبۡحٰنَ	اللّٰهِ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ
نہیں	وہ تھا	ان کیلئے	اختیار	وہ پاک ہے	اللہ	اور	وہ بلند ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

مَا كَانَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿69﴾

اور اُن کو کوئی اختیار حاصل نہیں۔ پاک ہے اللہ اور بہت بلند ہے اُس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَ	رَبُّكَ	يَعۡلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوۡرُهُمۡ	وَ	مَا	يُعۡلِنُوۡنَ
اور	تیرا ربّ	وہ جانتا ہے	جو	وہ چھپاتی ہے	ان کے سینے	اور	جو	وہ اعلان کرتے ہیں

وَرَبُّكَ يَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿70﴾

اور تیرا ربّ جانتا ہے جو اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ (لوگ) ظاہر کرتے ہیں۔

وَ	هُوَ	اللّٰهُ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الۡحَمۡدُ	فِي	الۡاُوۡلٰى
اور	وہ	اللہ	نہیں	معبود	سوائے	وہ	اس کے لئے	تمام تعریف	میں	ابتداء

وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡحَمۡدُ فِي الۡاُوۡلٰى

اور وہی ہے اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ابتدا اور آخرت (دونوں) میں تعریف اُسی کی ہے

وَ	الۡاٰخِرَةِ	وَ	لَهُ	الۡحُكۡمُ	وَ	اِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ
اور	آخرت	اور	اس کے لئے	حکم	اور	اس کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

وَالۡاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الۡحُكۡمُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿71﴾

اور اُسی کا حکم چلتا ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

قُلۡ	اَرَءَيۡتُمۡ	اِنۡ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيۡكُمُ	الَّيۡلَ	سَرۡمَدًا
تو کہہ دے	مجھے بتاؤ تو سہی	اگر	اس نے بنایا	اللہ	تم پر	رات	مستقل، ہمیشہ کیلئے

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمُ الَّيۡلَ سَرۡمَدًا

تُو کہہ دے کہ مجھے بتاؤ تو سہی کہ اگر اللہ تم پر رات قیامت کے دن تک دراز کر دے

اِلٰی	یَوۡمِ	الۡقِیٰمَةِ	مَنۡ	اِلٰهٌ	غَیۡرُ	اللّٰهِ	یَاۡتِیۡکُمۡ	بِضِیَآءٍ
تک	دن	قیامت	کون	معبود	غیر،سوا	اللہ	وہ تمہارے پاس آئے گا	روشنی کے ساتھ

اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَیۡرُ اللّٰهِ یَاۡتِیۡکُمۡ بِضِیَآءٍ ؕ

تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے پاس کوئی روشنی لا سکے؟

اَفَلَا	تَسۡمَعُوۡنَ	قُلۡ	اَرَءَیۡتُمۡ	اِنۡ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَیۡکُمُ
پس کیا نہیں	تم سنتے ہو	تو کہہ دے	بتاؤ توسہی	اگر	اس نے بنایا	اللہ	تم پر

اَفَلَا تَسۡمَعُوۡنَ ﴿72﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَیۡکُمُ

پس کیا تم سنو گے نہیں؟ تُو کہہ دے کہ بتاؤ تو سہی اگر اللہ

النَّهَارَ	سَرۡمَدًا	اِلٰی	یَوۡمِ	الۡقِیٰمَةِ	مَنۡ	اِلٰهٌ	غَیۡرُ	اللّٰهِ
دن	مستقل، ہمیشہ کیلئے	طرف	دن	قیامت	کون	معبود	غیر،سوا	اللہ

النَّهَارَ سَرۡمَدًا اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَیۡرُ اللّٰهِ

تم پر دن، قیامت کے روز تک دراز کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے

یَاۡتِیۡکُمۡ	بِلَیۡلٍ	تَسۡکُنُوۡنَ	فِیۡهِ	اَفَلَا	تُبۡصِرُوۡنَ
وہ تمہارے پاس آئے	رات کے ساتھ	تم آرام پاتے ہو	اس میں	پس کیا نہیں	تم دیکھتے ہو

یَاۡتِیۡکُمۡ بِلَیۡلٍ تَسۡکُنُوۡنَ فِیۡهِ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿73﴾

جو تمہارے پاس رات کو لا سکے جس میں تم تسکین پاتے ہو؟ کیا تم بصیرت سے کام نہیں لو گے؟

وَ	مِنۡ	رَّحۡمَتِهٖ	جَعَلَ	لَکُمُ	الَّیۡلَ	وَ	النَّهَارَ	لِتَسۡکُنُوۡا	فِیۡهِ
اور	سے	اس کی رحمت	اس نے بنایا	تمہارے لئے	رات	اور	دن	تا کہ تم سکینت پاؤ	اس میں

وَ مِنۡ رَّحۡمَتِهٖ جَعَلَ لَکُمُ الَّیۡلَ وَ النَّهَارَ لِتَسۡکُنُوۡا فِیۡهِ

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو اس لئے بنایا کہ تم اس میں سکینت حاصل کرو

وَ	لِتَبۡتَغُوۡا	مِنۡ	فَضۡلِهٖ	وَ	لَعَلَّکُمۡ	تَشۡکُرُوۡنَ	وَ	یَوۡمَ
اور	تا کہ تم تلاش کرو	سے	اس کا فضل	اور	تا کہ تم	تم شکر کرتے ہو	اور	دن

وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿74﴾ وَ یَوۡمَ

اور اس کے فضلوں کی جستجو کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔ اور (وہ دن یاد رکھو)

يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ
وہ انہیں پکارے گا	پس وہ کہے گا	کہاں	میرے شریک	وہ جو	تم تھے	تم گمان کرتے ہو

يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿75﴾

جس دن وہ انہیں پکارے گا اور کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جنہیں تم (میرا شریک) گمان کیا کرتے تھے؟

وَ	نَزَعْنَا	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ
اور	ہم نے نکالا	سے	ہر ایک	امت	گواہ	پس ہم نے کہا	تم لاؤ	تمہاری دلیل

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

اور ہم ہر امت سے ایک گواہ نکال لائیں گے اور کہیں گے کہ اپنی برہان لاؤ۔

فَعَلِمُوْٓا	اَنَّ	الْحَقَّ	لِلّٰهِ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
پس انہوں نے جان لیا	کہ	حق	اللہ کے لئے	اور	وہ جاتا رہا	ان سے	جو	وہ تھے	وہ افترا کرتے ہیں

فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿76﴾ ع 7 ع 15 10

پس وہ جان لیں گے کہ حق اللہ کے اختیار میں ہے اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔

اِنَّ	قَارُوْنَ	كَانَ	مِنْ	قَوْمِ	مُوْسٰى	فَبَغٰى	عَلَيْهِمْ
یقیناً	قارون	وہ تھا	سے	قوم	موسیٰ	پس اس نے سرکشی کی	ان کے خلاف

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ

یقیناً قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔ پس اس نے ان کے خلاف بغاوت کی

وَ	اٰتَيْنٰهُ	مِنَ	الْكُنُوْزِ	مَآ	اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ	لَتَنُوْٓاُ	بِالْعُصْبَةِ
اور	ہم نے اسے دیا	سے	خزانے	جو	یقیناً	اس کی چابیاں	وہ ضرور تھکا دیتی ہے	ایک جماعت کو

وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ

اور ہم نے اسے ایسے خزانے دیئے تھے کہ ان کی چابیاں (اپنے بوجھ سے)

اُولِي الْقُوَّةِ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	قَوْمُهٗ	لَا تَفْرَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ
قوت والا، مضبوط	جب	اس نے کہا	اس کے لئے	اس کی قوم	تو نہ اترا	یقیناً	اللہ

اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ

ایک مضبوط جماعت کو بھی تھکا دیتی تھیں۔ (پھر) جب اس کی قوم نے اس سے کہا شیخی نہ بگھار، یقیناً اللہ

لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ	وَ	ابْتَغِ	فِيْمَآ	اٰتٰىكَ	اللّٰهُ
نہ	وہ پسند کرتا ہے	اِترانے والے	اور	تو تلاش کر	اس میں جو	اس نے تجھے دیا	اللہ

لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿77﴾ وَ ابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ

اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو کچھ اللہ نے تجھے عطا کیا ہے

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	وَ	لَا تَنْسَ	نَصِيْبَكَ	مِنَ	الدُّنْيَا	وَ	اَحْسِنْ
دارِ آخرت	اور	تو نہ بھول	تیرا حصہ	سے	دنیا	اور	احسان کر

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَ اَحْسِنْ

اس کے ذریعہ دارِ آخرت کمانے کی خواہش کر اور دنیا میں سے بھی اپنا معیّن حصہ نظر انداز نہ کر اور احسان کا سلوک کر

كَمَآ	اَحْسَنَ	اللّٰهُ	اِلَيْكَ	وَ	لَا تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِي	الْاَرْضِ
جس طرح	اس نے احسان کیا	اللہ	تیری طرف	اور	تو خواہش نہ کر	فساد	میں	زمین

كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ط

جیسا کہ اللہ نے تجھ سے احسان کا سلوک کیا اور زمین میں فساد (پھیلانا) پسند نہ کر۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ
یقیناً	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا ہے	فساد کرنے والے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿78﴾

یقیناً اللہ فسادیوں کو پسند نہیں کرتا۔

قَالَ	اِنَّمَآ	اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى	عِلْمٍ	عِنْدِيْ	اَوَلَمْ يَعْلَمْ
اس نے کہا	محض	میں وہ دیا گیا ہوں	پر، اوپر	علم	میرے پاس	کیا وہ جانتا نہیں

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ط اَوَلَمْ يَعْلَمْ

اس نے کہا مجھے تو یہ اس علم کی وجہ سے دیا گیا ہے جو مجھے حاصل ہے۔ پھر کیا اسے علم نہیں ہوا

اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنَ	الْقُرُوْنِ
کہ	اللہ	یقیناً	اس نے ہلاک کر دیا	اس سے پہلے	سے	نسلیں

اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ

کہ یقیناً اللہ اُس سے پہلے کتنی ہی نسلوں کو ہلاک کر چکا ہے

مَنۡ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنۡهُ	قُوَّةً	وَّ	اَكۡثَرُ	جَمۡعًا
جو	وہ	زیادہ سخت	اس سے	قوت	اور	زیادہ	جمعیت

مَنۡ هُوَ اَشَدُّ مِنۡهُ قُوَّةً وَّ اَكۡثَرُ جَمۡعًا ؕ

جو قوت میں اس سے سخت تر اور جمعیت میں زیادہ تھیں؟

وَ	لَا	يُسۡـَٔلُ	عَنۡ	ذُنُوۡبِهِمُ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ
اور	نہ	وہ پوچھا جائے گا	سے	ان کے گناہ	مجرم (جمع)

وَلَا يُسۡـَٔلُ عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿79﴾

اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارہ میں پوچھا نہیں جائے گا۔

فَخَرَجَ	عَلٰى	قَوۡمِهٖ	فِىۡ	زِيۡنَتِهٖ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	يُرِيۡدُوۡنَ
پس وہ نکلا	پر، اوپر	اس کی قوم	میں	اس کی زینت	اس نے کہا	وہ جو	وہ چاہتے ہیں

فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ فِىۡ زِيۡنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ

پس وہ اپنی قوم میں اپنی سج دھج کے ساتھ نکلا۔ ان لوگوں نے

الۡحَيٰوةَ	الدُّنۡيَا	يٰلَيۡتَ	لَنَا	مِثۡلَ	مَآ	اُوۡتِىَ	قَارُوۡنُ
زندگی	دنیا	اے کاش	ہمارے لئے	طرح، مثل	جو	وہ دیا گیا	قارون

الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا يٰلَيۡتَ لَنَا مِثۡلَ مَآ اُوۡتِىَ قَارُوۡنُ ۙ

جو دنیا کی زندگی چاہتے تھے کہا کاش! ہمارے لئے بھی ویسا ہی ہوتا جو قارون کو دیا گیا۔

اِنَّهٗ	لَذُوۡ حَظٍّ	عَظِيۡمٍ	وَ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا	الۡعِلۡمَ
یقیناً وہ	ضرور نصیب والا	بڑا	اور	اس نے کہا	وہ جو	وہ دیئے گئے	علم

اِنَّهٗ لَذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ ﴿80﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ

یقیناً وہ بڑے نصیب والا ہے۔ اور اُن لوگوں نے جنہیں علم عطا کیا گیا تھا

وَيۡلَكُمۡ	ثَوَابُ	اللّٰهِ	خَيۡرٌ	لِّمَنۡ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا
وائے افسوس تم پر	اجر، ثواب	اللہ	بہتر	اس کے لئے جو	وہ ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیا	نیک

وَيۡلَكُمۡ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّمَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ

کہا وائے افسوس تم پر! اللہ کا (دیا ہوا) ثواب اُس کے لئے بہت بہتر ہے جو ایمان لایا اور نیک عمل بجالایا۔

وَ	لَا يُلَقّٰهَآ	اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ	فَخَسَفْنَا	بِهٖ	وَ	بِدَارِهٖ	الْاَرْضَ
اور	وہ عطا نہیں کیا جاتا ہے	سوا	صبر کرنے والے	پس ہم نے دھنسا دیا	اس کو	اور	اس کے گھر کو	زمین

وَلَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿81﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ

مگر صبر کرنے والوں کے سوا کوئی نہیں جو یہ (معرفت) عطا کیا جائے۔ پس ہم نے اُسے اور اُس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔

فَمَا	كَانَ	لَهٗ	مِنْ	فِئَةٍ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
پس نہیں	وہ تھا	اس کے لئے	سے	گروہ	وہ اسکی مدد کرتے ہیں	سے	سوا	اللہ

فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

پس اُس کا کوئی گروہ نہ تھا جو اللہ کے مقابل پر اس کی مدد کرتے

وَ	مَا	كَانَ	مِنَ	الْمُنْتَصِرِيْنَ	وَ	اَصْبَحَ	الَّذِيْنَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهٗ
اور	نہیں	وہ تھا	سے	انتقام لینے والے	اور	وہ ہو گیا	وہ جو	انہوں نے تمنا کی	اس کا مقام

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿82﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ

اور وہ انتقام لینے والوں میں سے نہ ہو سکا۔ اور ان لوگوں نے، جنہوں نے ایک دن پہلے تک اس کے مقام (کو حاصل کرنے) کی تمنّا کی تھی،

بِالْاَمْسِ	يَقُوْلُوْنَ	وَيْكَاَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
گزشتہ کل	وہ کہتے ہیں	وائے حسرت کہ	اللہ	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لئے	وہ چاہتا ہے

بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

اس حالت میں صبح کی کہ وہ کہہ رہے تھے وائے حسرت! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کر دیتا ہے

مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَوْ	لَآ	اَنْ	مَّنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا
سے	اس کے بندے	اور	وہ تنگ کر دیتا ہے	اگر	نہیں	کہ	اس نے احسان کیا	اللہ	ہم پر

مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا

اور (جس کے لئے چاہے) تنگ بھی کر دیتا ہے۔ اگر ہم پر اللہ نے احسان نہ کیا ہوتا

لَخَسَفَ	بِنَا	وَيْكَاَنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ	تِلْكَ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ
ضرور اس نے دھنسا دیا	ہم کو	وائے حسرت	نہیں	وہ کامیاب ہوتا ہے	کافر (جمع)	یہ	گھر	آخرت

ع 8 7 11

لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿83﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

تو وہ ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ وائے حسرت! کافر کامیاب نہیں ہوا کرتے۔ یہ آخرت کا گھر ہے

نَجۡعَلُهَا	لِلَّذِيۡنَ	لَا	يُرِيۡدُوۡنَ	عُلُوًّا	فِي	الۡاَرۡضِ	وَ	لَا	فَسَادًا
ہم اسے بناتے ہیں	ان لوگوں کے لئے	نہیں	وہ چاہتے ہیں	بڑائی	میں	زمین	اور	نہیں	فساد

نَجۡعَلُهَا لِلَّذِيۡنَ لَا يُرِيۡدُوۡنَ عُلُوًّا فِي الۡاَرۡضِ وَلَا فَسَادًا ؕ

جسے ہم ان لوگوں کے لئے بناتے ہیں جو زمین میں نہ (اپنی) بڑائی چاہتے ہیں اور نہ فساد۔

وَ	الۡعَاقِبَةُ	لِلۡمُتَّقِيۡنَ	مَنۡ	جَآءَ	بِالۡحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيۡرٌ	مِّنۡهَا
اور	انجام	متقیوں	جو	وہ آیا	نیکی کے ساتھ	پس اس کے لئے	بہتر	اس سے

وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿84﴾ مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ

اور انجام تو متقیوں ہی کا ہے۔ جو بھی کوئی نیکی لے کر آئے گا تو اُس کے لئے اس سے بہتر (اجر) ہوگا۔

وَ	مَنۡ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجۡزَى	الَّذِيۡنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ
اور	جو	وہ آیا	بدی کے ساتھ	پس نہیں	وہ جزاء دیا جائے گا	وہ لوگ	انہوں نے عمل کئے	برائیاں

وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزَى الَّذِيۡنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

اور جو بدی لے کر آئے گا تو وہ لوگ جو بدیوں کے مرتکب ہوئے، جزا نہیں دیئے جائیں گے

اِلَّا	مَا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ	اِنَّ	الَّذِىۡ	فَرَضَ	عَلَيۡكَ	الۡقُرۡاٰنَ
مگر	جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں	یقیناً	وہ جو	اس نے فرض کیا	تجھ پر	قرآن

اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿85﴾ اِنَّ الَّذِىۡ فَرَضَ عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ

مگر اتنی ہی جو وہ کیا کرتے تھے۔ یقیناً وہ جس نے تجھ پر قرآن کو فرض کیا ہے

لَرَآدُّكَ	اِلٰى	مَعَادٍ	قُلۡ	رَّبِّىۡۤ	اَعۡلَمُ	مَنۡ	جَآءَ	بِالۡهُدٰى
ضرور تجھے لوٹانے والا	طرف	لوٹنے کی جگہ	تو کہہ دے	میرا ربّ	زیادہ جاننے والا	جو	وہ آیا	ہدایت کے ساتھ

لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلۡ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ مَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰى

تجھے ضرور ایک واپس آنے کی جگہ کی طرف واپس لے آئے گا۔ تُو کہہ دے میرا ربّ اسے زیادہ جانتا ہے جو ہدایت لے کر آتا ہے

وَ	مَنۡ	هُوَ	فِىۡ	ضَلٰلٍ	مُّبِيۡنٍ	وَ	مَا	كُنۡتَ	تَرۡجُوۡۤا
اور	جو	وہ	میں	گمراہی	کھلا کھلا	اور	نہیں	تُو تھا	تو خواہش رکھتا ہے

وَمَنۡ هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿86﴾ وَمَا كُنۡتَ تَرۡجُوۡۤا

اور اسے بھی جو کھلی کھلی گمراہی میں ہے۔ اور تُو کوئی خواہش نہیں رکھتا تھا

اَنْ يُّلْقٰٓى	اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ
کہ وہ عطا کی جائے	تیری طرف	کتاب	مگر	رحمت	سے	تیرا ربّ

اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

کہ تجھے کتاب عطا کی جائے مگر (یہ) تیرے ربّ کی طرف سے بطورِ رحمت ہے۔

فَلَا تَكُوْنَنَّ	ظَهِيْرًا	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	لَا	يَصُدُّنَّكَ
پس تو نہ ہو	مددگار	کافروں کا	اور	نہ	وہ تجھے روکیں گے

فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿87﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ

پس کافروں کا ہرگز مددگار نہ بن۔ اور وہ ہرگز تجھے

عَنْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بَعْدَ	اِذْ
سے	آیات	اللہ	بعد	جب

عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ

اللہ کی آیات (کی پیروی) سے نہ روک سکیں

اُنْزِلَتْ	اِلَيْكَ	وَ	ادْعُ	اِلٰى	رَبِّكَ
وہ نازل کی گئی	تیری طرف	اور	تو بُلا	طرف	تیرا ربّ

اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ

بعد اس کے کہ وہ تیری طرف نازل کی جا چکی ہوں۔ اور اپنے ربّ کی طرف بُلاتا رہ

وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
اور	نہ	تُو ہو جا	سے	مشرک (جمع)

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿88﴾ ج

اور شرک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہو۔

وَ	لَا تَدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ
اور	تو نہ پکار	ساتھ	اللہ	معبود	دوسرا

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ

وقف لازم

اور اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکار۔

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	كُلُّ	شَيْءٍ	هَالِكٌ	اِلَّا	وَجْهَهٗ
نہیں	معبود	مگر	وہ	ہر ایک	چیز	ہلاک ہونے والا	سوائے	اس کا چہرہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ

کوئی معبود نہیں مگر وہ۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اُس کے جلوے کے۔

لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
اس کے لئے	حکومت	اور	اس کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۧ 89 9 ع 6 12

اُسی کی حکومت ہے اور اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّ سَبْعَةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ العَنْکَبُوْت مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 70 آیات اور 7 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 1

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ	اَحَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ يُّتْرَكُوْٓا	اَنْ يَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا
میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں	کیا اس نے گمان کیا	لوگ (جمع)	کہ وہ چھوڑے جائیں گے	کہ وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے

الٓمّٓ ۚ 2 اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا

اَنَا اللّٰهُ اَعْلَمُ: میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ کیا لوگ یہ گمان کر بیٹھے ہیں کہ یہ کہنے پر کہ ہم ایمان لے آئے وہ چھوڑ دیئے جائیں گے

وَ	هُمْ	لَا	يُفْتَنُوْنَ	وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
اور	وہ	نہیں	وہ آزمائے جائیں گے	اور	یقیناً	ہم نے آزمایا	وہ لوگ	سے	ان سے پہلے

وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ 3 وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور آزمائے نہیں جائیں گے؟ اور ہم یقیناً اُن لوگوں کو جو اُن سے پہلے تھے آزمائش میں ڈال چکے ہیں۔

فَلَيَعۡلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِيۡنَ	صَدَقُوۡا	وَ	لَيَعۡلَمَنَّ	الۡكٰذِبِيۡنَ
پس ضرور وہ جان لے گا	اللہ	وہ لوگ	انہوں نے سچ بولا	اور	ضرور وہ جان لے گا	جھوٹ بولنے والے

فَلَيَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡكٰذِبِيۡنَ ④

پس وہ لوگ جو سچے ہیں اللہ انہیں ضرور شناخت کرلے گا اور جھوٹوں کو بھی ضرور پہچان جائے گا۔

اَمۡ	حَسِبَ	الَّذِيۡنَ	يَعۡمَلُوۡنَ	السَّيِّاٰتِ	اَنۡ	يَّسۡبِقُوۡنَا
یا	اس نے گمان کیا	وہ لوگ	وہ عمل کرتے ہیں	برائیاں	کہ	وہ ہم پر سبقت لے جائیں گے

اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ اَنۡ يَّسۡبِقُوۡنَا ؕ

کیا وہ لوگ جو برے اعمال بجالاتے ہیں گمان کر بیٹھے ہیں کہ وہ (سزا سے بھاگ کر) ہم پر سبقت لے جائیں گے؟

سَآءَ	مَا	يَحۡكُمُوۡنَ	مَنۡ	كَانَ	يَرۡجُوۡا	لِقَآءَ	اللّٰهِ
بہت بُرا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	جو	وہ تھا	وہ چاہتا ہے	ملاقات	اللہ

سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ⑤ مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ

بہت بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ جو بھی اللہ کی لقاء چاہتا ہے تو (اُس کے لئے)

فَاِنَّ	اَجَلَ	اللّٰهِ	لَاٰتٍ	وَ	هُوَ	السَّمِيۡعُ	الۡعَلِيۡمُ
پس یقیناً	مقرر کردہ وقت	اللہ	ضرور آنے والا	اور	وہ	بہت سننے والا	دائمی علم رکھنے والا

فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ⑥

اللہ کا مقرر کردہ وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

وَ	مَنۡ	جَاهَدَ	فَاِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفۡسِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	جو	اس نے جہاد کیا	پس محض	وہ جہاد کرتا ہے	اس کی جان کے لئے	یقیناً	اللہ

وَمَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو جہاد کرے تو وہ اپنی ہی خاطر جہاد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ

لَغَنِىٌّ	عَنِ	الۡعٰلَمِيۡنَ	وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
ضرور بے نیاز	سے	تمام جہان	اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیکیاں

لَغَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ⑦ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تمام جہانوں سے مستغنی ہے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے

لَنُكَفِّرَنَّ	عَنۡهُمۡ	سَيِّاٰتِهِمۡ	وَ	لَنَجۡزِيَنَّهُمۡ
ضرور ہم دور کر دیں گے	ان سے	ان کی بُرائیاں	اور	ضرور ہم ان کو جزا دیں گے

لَنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ

ہم لازماً اُن کی بدیاں ان سے دور کر دیں گے اور ضرور اُنہیں

اَحۡسَنَ	الَّذِىۡ	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ	وَ	وَصَّيۡنَا	الۡاِنۡسَانَ	بِوَالِدَيۡهِ	حُسۡنًا
بہترین	وہ جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں	اور	ہم نے تاکیدی حکم دیا	انسان	اس کے والدین کے ساتھ	احسان

اَحۡسَنَ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸﴾ وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ حُسۡنًا ؕ

اُن کے بہترین اعمال کے مطابق جزا دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو تاکیدی نصیحت کی کہ اپنے والدین سے حُسنِ سلوک کرے

وَ	اِنۡ	جَاهَدٰكَ	لِتُشۡرِكَ	بِىۡ
اور	اگر	ان دونوں نے تجھ سے جھگڑا کیا	تاکہ تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ

وَاِنۡ جَاهَدٰكَ لِتُشۡرِكَ بِىۡ

اور (کہا کہ) اگر وہ تجھ سے جھگڑیں کہ تو میرا شریک ٹھہرائے،

مَا	لَيۡسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلۡمٌ
جو	نہیں	تیرے لئے	اس کے ساتھ	علم

مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ

جس کا تجھے کوئی علم نہیں،

فَلَا تُطِعۡهُمَا	اِلَىَّ	مَرۡجِعُكُمۡ	فَاُنَبِّئُكُمۡ	بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ
پس تُو ان دونوں کی اطاعت نہ کر	میری طرف	تمہارا لوٹ کر آنا	پس میں تمہیں آگاہ کروں گا	اس سے جو	تم تھے	تم کرتے ہو

فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹﴾

تو پھر اُن دونوں کی اطاعت نہ کر۔ میری ہی طرف تمہارا لوٹ کر آنا ہے پس میں تمہیں ان باتوں سے آگاہ کروں گا جو تم کرتے تھے۔

وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ	فِى	الصّٰلِحِيۡنَ
اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک (جمع)	ہم ضرور انہیں داخل کریں گے	میں	نیک لوگ

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِى الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۰﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ہم انہیں ضرور نیک لوگوں میں داخل کریں گے۔

وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
اور	سے	لوگ	جو	وہ کہتا ہے	ہم ایمان لائے	اللہ پر

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لے آئے۔

فَاِذَآ	اُوْذِيَ	فِي	اللّٰهِ	جَعَلَ	فِتْنَةَ	النَّاسِ	كَعَذَابِ	اللّٰهِ
پس جب	وہ تکلیف دیا گیا	میں	اللہ	اس نے بنایا	فتنہ	لوگ	عذاب کی طرح	اللہ

فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ

مگر جب اُنہیں اللہ کی راہ میں تکلیف دی جاتی ہے تو وہ لوگوں کی آزمائش کو اللہ کے عذاب کی طرح بنا لیتے ہیں۔

وَ	لَئِنْ	جَآءَ	نَصْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّا	كُنَّا	مَعَكُمْ
اور	ضرور اگر	وہ آیا	مدد	سے	تیرا ربّ	ضرور وہ کہیں گے	یقیناً ہم	ہم تھے	تمہارے ساتھ

وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ

اور اگر تیرے ربّ کی طرف سے کوئی مدد آئی تو وہ ضرور کہیں گے کہ ہم تو یقیناً تم لوگوں کے ساتھ تھے۔

اَوَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِمَا	فِيْ	صُدُوْرِ	الْعٰلَمِيْنَ
کیا	نہیں	اللہ	سب سے بڑھ کر جاننے والا	اس کو جو	میں	سینے/ دل	تمام جہان

اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿11﴾

کیا اللہ سب سے بڑھ کر اسے نہیں جانتا جو تمام جہانوں (میں بسنے والوں) کے دلوں میں ہے۔

وَ	لَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اور	یقیناً وہ پہچان لے گا	اللہ	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	ضرور وہ پہچان لے گا	منافق (جمع)

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿12﴾

اور اللہ یقیناً مومنوں کو بھی پہچان لے گا اور منافقوں کو بھی پہچان لے گا۔

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّبِعُوْا	سَبِيْلَنَا
اور	اس نے کہا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	ان لوگوں کے لئے	وہ ایمان لائے	تم پیروی کرو	ہمارا راستہ

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا

اور ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اُن لوگوں سے کہا جو ایمان لائے کہ ہمارے رستے کی پیروی کرو

وَلۡنَحۡمِلۡ	خَطٰیٰکُمۡ	وَ	مَا	هُمۡ
اور ضرور ہم اٹھائیں گے	تمہاری خطائیں	اور	نہیں	وہ

وَلۡنَحۡمِلۡ خَطٰیٰکُمۡ ؕ وَمَا هُمۡ

اور ہم تمہاری خطائیں (خود) اٹھالیں گے

بِحٰمِلِیۡنَ	مِنۡ	خَطٰیٰهُمۡ	مِّنۡ	شَیۡءٍ
اٹھانے والے	سے	ان کی خطائیں	سے	چیز

بِحٰمِلِیۡنَ مِنۡ خَطٰیٰهُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ

حالانکہ وہ اُن کی خطاؤں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں ہوں گے۔

اِنَّهُمۡ	لَکٰذِبُوۡنَ	وَ	لَیَحۡمِلُنَّ	اَثۡقَالَهُمۡ	وَ	اَثۡقَالًا	مَّعَ	اَثۡقَالِهِمۡ
یقیناً وہ	ضرور جھوٹ بولنے والے	اور	ضرور وہ اٹھائیں گے	ان کے بوجھ	اور	بوجھ	ساتھ	ان کے بوجھ

اِنَّهُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ⑬ وَلَیَحۡمِلُنَّ اَثۡقَالَهُمۡ وَاَثۡقَالًا مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ ۫

وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ اور وہ ضرور اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے علاوہ کچھ اور بوجھ بھی۔

وَ	لَیُسۡـَٔلُنَّ	یَوۡمَ	الۡقِیٰمَةِ	عَمَّا	کَانُوۡا	یَفۡتَرُوۡنَ
اور	ضرور وہ پوچھے جائیں گے	دن	قیامت	اس کے متعلق جو	وہ تھے	وہ افترا کرتے ہیں

وَلَیُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ عَمَّا کَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ ⑭ ع 1 14 13

اور قیامت کے دن وہ ضرور اس کے متعلق پوچھے جائیں گے جو افترا وہ کیا کرتے تھے۔

وَ	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	نُوۡحًا	اِلٰی	قَوۡمِهٖ	فَلَبِثَ	فِیۡهِمۡ	اَلۡفَ	سَنَةٍ
اور	یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح	طرف	اس کی قوم	پس وہ رہا	ان میں	ہزار	سال

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِهٖ فَلَبِثَ فِیۡهِمۡ اَلۡفَ سَنَةٍ

اور یقیناً ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تھا۔ پس وہ ان میں

اِلَّا	خَمۡسِیۡنَ	عَامًا	فَاَخَذَهُمُ	الطُّوۡفَانُ	وَ	هُمۡ	ظٰلِمُوۡنَ
سوا، مگر	پچاس	سال	پس اس نے انہیں پکڑ لیا	طوفان	اور	وہ	ظلم کرنے والے

اِلَّا خَمۡسِیۡنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوۡفَانُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ⑮

پچاس کم، ہزار برس رہا۔ پس ان کو طوفان نے آ پکڑا اور وہ ظلم کرنے والے تھے۔

لِّلْعٰلَمِيْنَ	اٰيَةً	جَعَلْنٰهَآ	وَ	السَّفِيْنَةِ	اَصْحٰبَ	وَ	فَاَنْجَيْنٰهُ
تمام جہانوں کے لئے	آیت	ہم نے اسے بنایا	اور	کشتی	ساتھی	اور	پس ہم نے اسے نجات دی

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ⑯

پس ہم نے اس کو اور (اس کے ساتھ) کشتی سواروں کو نجات بخشی اور اس (کشتی) کو تمام جہانوں کے لئے ایک نشان بنا دیا۔

اتَّقُوْهُ	وَ	اللّٰهَ	اعْبُدُوا	لِقَوْمِهِ	قَالَ	اِذْ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ
تم اسی کا تقویٰ اختیار کرو	اور	اللہ	تم عبادت کرو	اس کی قوم سے	اس نے کہا	جب	ابراہیم	اور

وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۭ

اور ابراہیم (کو بھی بھیجا تھا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اسی کا تقویٰ اختیار کرو۔

اِنَّمَا	تَعْلَمُوْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	لَّكُمْ	خَيْرٌ	ذٰلِكُمْ
محض	تم علم رکھتے ہو	تم تھے	اگر	تمہارے لئے	بہتر	یہ

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑰ اِنَّمَا

یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ (بہتر ہوتا) اگر تم علم رکھتے۔ یقیناً

اِفْكًا	تَخْلُقُوْنَ	وَّ	اَوْثَانًا	اللّٰهِ	دُوْنِ	مِنْ	تَعْبُدُوْنَ
جھوٹ	تم بنا لیتے ہو	اور	بت (جمع)	اللہ	سوا	سے	تم عبادت کرتے ہو

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ

تم اللہ کو چھوڑ کر محض بتوں کی عبادت کرتے ہو اور جھوٹ گھڑتے ہو۔

رِزْقًا	لَكُمْ	يَمْلِكُوْنَ	لَا	اللّٰهِ	دُوْنِ	مِنْ	تَعْبُدُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ
رزق	تمہارے لئے	وہ ملکیت رکھتے ہیں	نہیں	اللہ	سوا	سے	تم عبادت کرتے ہو	وہ لوگ	یقیناً

اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا

یقیناً وہ لوگ جن کی تم اللہ کی بجائے عبادت کرتے ہو تمہارے لئے کسی رزق کی ملکیت نہیں رکھتے۔

لَهٗ	اشْكُرُوْا	وَ	اعْبُدُوْهُ	وَ	الرِّزْقَ	اللّٰهِ	عِنْدَ	فَابْتَغُوْا
اس کا	تم شکر کرو	اور	تم اس کی عبادت کرو	اور	رزق	اللہ	پاس	پس تم چاہو

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ

پس اللہ کے حضور ہی رزق چاہو اور اُس کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔

اِلَیۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ	وَ	اِنۡ تُكَذِّبُوۡا	فَقَدۡ	كَذَّبَ	اُمَمٌ	مِّنۡ	قَبۡلِكُمۡ
اس کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	اگر تم تکذیب کرو گے	پس یقیناً	اس نے جھٹلایا	اُمّتیں	سے	تم سے پہلے

اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿18﴾ وَاِنۡ تُكَذِّبُوۡا فَقَدۡ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ؕ

اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور اگر تم تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی کئی اُمّتیں تکذیب کر چکی ہیں۔

وَ	مَا	عَلَی	الرَّسُوۡلِ	اِلَّا	الۡبَلٰغُ	الۡمُبِیۡنُ
اور	نہیں	پر	رسول	سوا، مگر	پہنچانا	کھلا کھلا

وَمَا عَلَی الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿19﴾

اور پیغمبر پر کھلا کھلا پیغام پہنچانے کے سوا کچھ فرض نہیں۔

اَوَلَمۡ یَرَوۡا	كَیۡفَ	یُبۡدِئُ	اللّٰهُ	الۡخَلۡقَ	ثُمَّ	یُعِیۡدُهٗ
کیا انہوں نے نہیں دیکھا	کس طرح	وہ آغاز کرتا ہے	اللہ	پیدائش	پھر	وہ اسے دہراتا ہے

اَوَلَمۡ یَرَوۡا كَیۡفَ یُبۡدِئُ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُهٗ ؕ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح پیدائش کا آغاز کرتا ہے اور پھر اسے دہراتا ہے؟

اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَی	اللّٰهِ	یَسِیۡرٌ	قُلۡ	سِیۡرُوۡا	فِی	الۡاَرۡضِ
یقیناً	یہ	پر، اوپر	اللہ	آسان	تو کہہ دے	تم سیر کرو	میں	زمین

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیۡرٌ ﴿20﴾ قُلۡ سِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ

یقیناً یہ اللہ پر آسان ہے۔ تُو کہہ دے کہ زمین میں سیر کرو

فَانۡظُرُوۡا	كَیۡفَ	بَدَاَ	الۡخَلۡقَ	ثُمَّ	اللّٰهُ	یُنۡشِئُ	النَّشۡاَةَ	الۡاٰخِرَةَ
پس دیکھو	کس طرح	اس نے آغاز کیا	تخلیق	پھر	اللہ	وہ اٹھاتا ہے	اٹھانا	آخرت

فَانۡظُرُوۡا كَیۡفَ بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ اللّٰهُ یُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ ؕ

پھر غور کرو کہ کیسے اُس نے تخلیق کا آغاز کیا۔ پھر اللہ اُسے نشاۃِ آخرت کی صورت میں اٹھائے گا۔

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰی	كُلِّ	شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ
یقیناً	اللہ	پر	ہر ایک	چیز	دائمی قدرت رکھنے والا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿21﴾ ۚ

یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَرْحَمُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اِلَيْهِ	تُقْلَبُوْنَ
وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ رحم کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿22﴾

وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے رحم کرتا ہے اور اُسی کی جانب تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي	السَّمَآءِ
اور	نہیں	تم (جمع)	عاجز کرنے والے	میں	زمین	اور	نہیں	میں	آسمان

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫

اور نہ تم زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں۔

وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ
اور	نہیں	تمہارے لئے	سے	سوا	اللہ	سے	دوست	اور	نہ	مددگار

ع 2 9 14 وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ؏ ﴿23﴾

اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے نہ کوئی مددگار۔

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	لِقَآئِهٖ
اور	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	آیات کا	اللہ	اور	اس کی ملاقات

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ

اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی آیات اور اس سے ملاقات کا انکار کیا

اُولٰٓئِكَ	يَئِسُوْا	مِنْ	رَّحْمَتِيْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
یہ لوگ	وہ مایوس ہوئے	سے	میری رحمت	اور	یہ لوگ	ان کے لئے	عذاب	دردناک

اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿24﴾

یہی لوگ ہیں جو میری رحمت سے مایوس ہو چکے ہیں اور یہی لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	اقْتُلُوْهُ	اَوْ	حَرِّقُوْهُ
پس نہیں	وہ تھا	جواب	اس کی قوم	مگر	کہ	انہوں نے کہا	تم اسے قتل کردو	یا	تم اسے جلادو

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

پس اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا اسے قتل کردو یا جلادو۔

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ	مِنَ	النَّارِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
پس اللہ نے اسے نجات دی	سے	آگ	یقیناً	میں	یہ	ضرورنشانات	قوم کے لئے	وہ ایمان لاتے ہیں

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿25﴾

پس اللہ نے اسے آگ سے نجات بخشی۔ یقیناً اس میں بہت سے نشانات ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

وَ	قَالَ	اِنَّمَا	اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْثَانًا
اور	اس نے کہا	محض	تم نے بنالیا	سے	سوا	اللہ	بت (جمع)

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ

اور اس نے کہا تم تو خدا کو چھوڑ کر محض بتوں کو،

مَّوَدَّةَ	بَيْنِكُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
محبت	تمہارے درمیان	میں	زندگی	دنیا	پھر	دن	قیامت

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

دنیا کی زندگی کی باہمی محبت کی بناپر، پکڑے بیٹھے ہو۔ پھر قیامت کے دن

يَكْفُرُ	بَعْضُكُمْ	بِبَعْضٍ	وَّ	يَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا
وہ انکار کرتا ہے	تم میں سے بعض	بعض کا	اور	وہ لعنت کرے گا	تم میں سے بعض	بعض

يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫

تم میں سے بعض، بعض کا انکار کریں گے اور بعض، بعض پر لعنت ڈالیں گے

وَّ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ
اور	تمہارا ٹھکانہ	آگ	اور	نہیں	تمہارے لئے	سے	مددگار (جمع)

وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿26﴾

اور تمہارا ٹھکانا آگ ہوگا اور تمہارے کوئی مددگار نہیں ہوں گے۔

فَاٰمَنَ	لَهٗ	لُوْطٌ	وَ	قَالَ	اِنِّيْ	مُهَاجِرٌ	اِلٰى	رَبِّيْ
پس ایمان لایا	اس پر	لوط	اور	اس نے کہا	یقیناً میں	ہجرت کرنے والا	طرف	میرا ربّ

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ

وقف لازم

پس لوط اس (یعنی ابراہیم) ایمان لے آیا۔ اور اس نے کہا کہ یقیناً میں اپنے ربّ کی طرف ہجرت کر کے جانے والا ہوں۔

اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ
یقیناً وہ	وہ	کامل غلبہ والا	حکمت والا	اور	ہم نے عطا کیا	اس کو

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ

یقیناً وہی کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور ہم نے اُسے (یعنی ابراہیم کو)

اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ	ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ
اسحاق	اور	یعقوب	اور	ہم نے بنایا	میں	اس کی اولاد	نبوت

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ

اسحاق اور یعقوب عطا کئے اور اس کی ذرّیّت میں بھی نبوت

وَ	الْكِتٰبَ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	اَجْرَهٗ	فِي	الدُّنْيَا
اور	کتاب	اور	ہم نے اسے دیا	اس کا اجر	میں	دنیا

وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ

اور کتاب (کے انعام) رکھ دیئے۔ اور اُسے ہم نے اُس کا اجر دنیا میں بھی دیا

وَ	اِنَّهٗ	فِي	الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ	الصّٰلِحِيْنَ
اور	یقیناً وہ	میں	آخرت	ضرور میں سے	صالحین/نیکوکار

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿28﴾

اور آخرت میں تو وہ یقیناً صالحین میں شمار ہوگا۔

وَ	لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ
اور	لوط	جب	اس نے کہا	اس کی قوم سے	یقیناً تم	ضرور تم آتے ہو	بے حیائی

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ

اور لوط کو بھی (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم یقیناً بے حیائی کی طرف (دوڑے) آتے ہو۔

مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ	اَحَدٍ	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ
نہیں	وہ تم پر سبقت لے گیا	اس کے ساتھ	سے	کوئی ایک	سے	تمام جہان

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾

تمام جہانوں میں کبھی کوئی اس میں تم پر سبقت نہ لے جاسکا۔

اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	وَ	تَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ
کیا یقیناً تم	ضرور تم آتے ہو	مرد (جمع)	اور	تم کاٹتے ہو	راستہ

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ

کیا تم (شہوت کے ساتھ) مردوں کی طرف آتے ہو اور راہزنی کرتے ہو

وَ	تَاْتُوْنَ	فِيْ	نَادِيْكُمُ	الْمُنْكَرَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖ
اور	تم آتے ہو	میں	تمہاری مجلس	ناپسندیدہ باتیں	پس نہیں	وہ تھا	جواب	اس کی قوم

وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

اور اپنی مجالس میں سخت ناپسندیدہ باتیں کرتے ہو۔ پس اس کی قوم کا جواب کچھ نہ تھا

اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا	بِعَذَابِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ
مگر	کہ	انہوں نے کہا	ہمارے پاس آؤ	عذاب کے ساتھ	اللہ	اگر	تو تھا	سے	سچ بولنے والے

اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (30)

مگر (یہ) کہ انہوں نے کہا ہمارے پاس اللہ کا عذاب لے آ اگر تو سچوں میں سے ہے۔

قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	عَلَى	الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِيْنَ
اس نے کہا	اے میرے ربّ	میری مدد کر	پر، اوپر	قوم	فساد کرنے والے

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ (31) ع 3 8 15

اس نے کہا اے میرے ربّ! اس فساد کرنے والی قوم کے خلاف میری مدد کر۔

وَ	لَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى
اور	جب	وہ آئی	ہمارے رسول	ابراہیم	خوشخبری کے ساتھ

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ

اور جب ہمارے رسول ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے۔

قَالُوْٓا	اِنَّا	مُهْلِكُوْٓا	اَهْلِ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ
انہوں نے کہا	یقیناً ہم	ہلاک کرنے والے	رہنے والے	اس	بستی

قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ

انہوں نے یہ بھی کہا کہ یقیناً ہم (لوط کی) اِس بستی کے رہنے والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

لُوْطًا	فِيْهَا	اِنَّ	قَالَ	ظٰلِمِيْنَ	كَانُوْا	اَهْلَهَا	اِنَّ
لوط	اس میں	یقیناً	اس نے کہا	ظلم کرنے والے	وہ تھے	اس کے باشندے	یقیناً

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا

یقیناً اس کے باشندے ظالم لوگ ہیں۔ اس نے کہا کہ اُس میں تو لُوط بھی ہے۔

فِيْهَا	بِمَنْ	اَعْلَمُ	نَحْنُ	قَالُوْا
اس میں	اس کو جو	زیادہ جاننے والا	ہم	انہوں نے کہا

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا

انہوں نے (جواباً) کہا کہ ہم بہتر جانتے ہیں کہ اس میں کون ہے۔

امْرَاَتَهٗ	اِلَّا	اَهْلَهٗٓ	وَ	لَنُنَجِّيَنَّهٗ
اس کی بیوی	سوائے	اس کے گھر والے	اور	ضرور ہم اسے نجات دیں گے

لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ

ہم یقیناً اسے اور اس کے تمام اہلِ خانہ کو بچالیں گے سوائے اس کی بیوی کے،

لَمَّآ	وَ	الْغٰبِرِيْنَ	مِنَ	كَانَتْ
جب	اور	پیچھے رہ جانے والے	سے	وہ تھی

كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿33﴾ وَلَمَّآ

وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔ اور جب

بِهِمْ	سِيْٓءَ	لُوْطًا	رُسُلُنَا	جَآءَتْ	اَنْ
ان کی وجہ سے	وہ ناخوش ہوا	لوط	ہمارے رسول	وہ آئی	کہ

اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ

ہمارے رسول لوط کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے ناخوش ہوا

لَا تَخَفْ	قَالُوْا	وَّ	ذَرْعًا	بِهِمْ	ضَاقَ	وَ
تو نہ ڈر	انہوں نے کہا	اور	دل	ان کی وجہ سے	وہ تنگ ہوا	اور

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ

اور دل ہی دل میں ان سے بہت تنگی محسوس کی تو انہوں نے کہا کہ ڈر نہیں

وَ	لَا تَحْزَنْ	اِنَّا	مُنَجُّوْكَ	وَ	اَهْلَكَ
اور	توغم نہ کر	یقیناً ہم	تجھے بچانے والے	اور	تیرے گھر والے

وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ

اور کوئی غم نہ کر۔ ہم یقیناً تجھے اور تیرے سب گھر والوں کو بچالیں گے

اِلَّا	امْرَاَتَكَ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ
مگر	تیری بیوی	وہ تھی	سے	پیچھے رہ جانے والے

اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (34)

سوائے تیری بیوی کے، وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔

اِنَّا	مُنْزِلُوْنَ	عَلٰٓى	اَهْلِ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ
یقیناً ہم	اتارنے والے	پر، اوپر	رہنے والے	اس	بستی

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

یقیناً ہم اس بستی کے رہنے والوں پر

رِجْزًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ
عذاب	سے	آسمان	اس وجہ سے کہ	وہ تھے	وہ فسق کرتے ہیں

رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (35)

آسمان سے ایک عذاب اتارنے والے ہیں اس وجہ سے کہ وہ فسق کرتے ہیں۔

وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنَا	مِنْهَآ	اٰيَةً	بَيِّنَةً
اور	یقیناً	ہم نے چھوڑا	اس میں سے	آیت/نشان	روشن

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةً بَيِّنَةً

اور یقیناً ہم نے اُس میں سے صرف ایک روشن نشان اُن لوگوں کے لئے باقی چھوڑا

لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	وَ	اِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا
قوم کے لئے	وہ عقل کرتے ہیں	اور	طرف	مدین	ان کا بھائی	شعیب

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (36) وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ

جو عقل کرتے ہیں۔ اور (ہم نے) مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)

فَقَالَ	يٰقَوۡمِ	اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	ارۡجُوا	الۡيَوۡمَ	الۡاٰخِرَ
پس اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ	اور	تم امید رکھو	آج	آخری

فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ ارۡجُوا الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ

تو اس نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اور آخری دن کی امید رکھو

وَ	لَا تَعۡثَوۡا	فِي	الۡاَرۡضِ	مُفۡسِدِيۡنَ
اور	تم نہ پھیلاؤ/تم فساد نہ کرو	میں	زمین	فساد کرنے والے

وَ لَا تَعۡثَوۡا فِي الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿37﴾

اور زمین میں فسادی بن کر بدامنی نہ پھیلاؤ۔

فَكَذَّبُوۡهُ	فَاَخَذَتۡهُمُ	الرَّجۡفَةُ	فَاَصۡبَحُوۡا	فِيۡ	دَارِهِمۡ	جٰثِمِيۡنَ
پس انہوں نے اسے جھٹلایا	پس اس نے انہیں پکڑ لیا	زلزلہ	پس وہ ہو گئے	میں	ان کا گھر	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِيۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ﴿38﴾

پس (جب) انہوں نے اُس کو جھٹلا دیا تو انہیں ایک زلزلہ نے آ پکڑا۔ پس وہ ایسے ہو گئے کہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے تھے۔

وَ	عَادًا	وَّ	ثَمُوۡدَاۡ	وَ	قَدۡ	تَّبَيَّنَ	لَكُمۡ	مِّنۡ	مَّسٰكِنِهِمۡ
اور	عاد	اور	ثمود	اور	یقیناً	وہ خوب کھل چکا ہے	تمہارے لئے	سے	ان کے گھر

وَ عَادًا وَّ ثَمُوۡدَاۡ وَ قَدۡ تَّبَيَّنَ لَكُمۡ مِّنۡ مَّسٰكِنِهِمۡ

اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے زلزلوں سے ہلاک کر دیا) اور تم پر یہ بات اُن کے مساکن (کے کھنڈرات) سے خوب کھل چکی ہے۔

وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيۡطٰنُ	اَعۡمَالَهُمۡ	فَصَدَّهُمۡ	عَنِ	السَّبِيۡلِ
اور	اس نے خوبصورت کر کے دکھایا	ان کے لئے	شیطان	ان کے اعمال	پس اس نے انہیں روک دیا	سے	راہ

وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ

اور شیطان نے انہیں ان کے اعمال کو اچھا بنا کر دکھایا اور اس نے انہیں (سیدھی) راہ سے روک دیا

وَ	كَانُوۡا	مُسۡتَبۡصِرِيۡنَ	وَ	قَارُوۡنَ	وَ	فِرۡعَوۡنَ	وَ	هَامٰنَ
اور	وہ تھے	دیکھنے والے	اور	قارون	اور	فرعون	اور	ہامان

وَ كَانُوۡا مُسۡتَبۡصِرِيۡنَ ﴿39﴾ وَ قَارُوۡنَ وَ فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ

حالانکہ وہ اچھا بھلا دیکھ رہے تھے۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہم نے ان کی گمراہی کی سزا دی)

وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	فَاسْتَكْبَرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
اور	یقیناً	وہ ان کے پاس آیا	موسیٰ	کھلے کھلے نشانات کے ساتھ	پس انہوں نے تکبر کیا	میں	زمین

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ

اور موسیٰ ان کے پاس یقیناً کھلے کھلے نشان لا چکا تھا پھر بھی انہوں نے زمین میں تکبر سے کام لیا

وَ	مَا	كَانُوْا	سٰبِقِيْنَ	فَكُلًّا	اَخَذْنَا	بِذَنْۢبِهٖ
اور	نہیں	وہ تھے	آگے بڑھنے والے	پس ہر ایک	ہم نے پکڑ لیا	اس کے گناہ کے ساتھ

وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿40﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ

اور وہ (ہماری پکڑ سے) آگے بڑھ جانے والے نہ ہو سکے۔ پس ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کے سبب سے پکڑ لیا۔

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا
پس ان میں سے	جو	ہم نے بھیجا	اس پر	کنکر برسانے والا جھکّڑ

فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ

پس ان میں ایسا گروہ بھی تھا جن پر ہم نے کنکر برسانے والا ایک جھکّڑ بھیجا۔

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	اَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ	وَ	مِنْهُمْ
اور	ان میں سے	جو	اس نے اسے پکڑ لیا	ہولناک گرج	اور	ان میں سے

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ

اور ان میں ایسا گروہ بھی تھا جس کو ایک ہولناک گرج نے پکڑ لیا۔ اور ان میں سے

مَّنْ	خَسَفْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	اَغْرَقْنَا
جو	ہم نے دھنسا دیا	اس کے ساتھ	زمین	اور	ان میں سے	جو	ہم نے غرق کر دیا

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ

ایسا گروہ بھی تھا جسے ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے ایسا بھی ایک گروہ تھا جسے ہم نے غرق کر دیا۔

وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
اور	نہیں	وہ تھا	اللہ	تاکہ وہ ان پر ظلم کرے	اور لیکن	وہ تھے	ان کی جانیں	وہ ظلم کرتے ہیں

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿41﴾

اور اللہ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرنے والے تھے۔

مَثَلُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ
مثال	وہ لوگ	انہوں نے بنایا	سے	سوا	اللہ	دوست (جمع)

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ

اُن لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اَور دوست بنائے

كَمَثَلِ	الْعَنْكَبُوْتِ	اِتَّخَذَتْ	بَيْتًا	وَ	اِنَّ
مثال کی طرح	مکڑی	اس نے بنایا	گھر	اور	یقیناً

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ

مکڑی کی طرح ہے اُس نے بھی ایک گھر بنایا اور تمام گھروں میں یقیناً

اَوْهَنَ	الْبُيُوْتِ	لَبَيْتُ	الْعَنْكَبُوْتِ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ
سب سے زیادہ کمزور	گھر (جمع)	ضرور گھر	مکڑی	اگر	وہ تھے	وہ جانتے ہیں

وقف لازم
اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (42)

مکڑی ہی کا گھر سب سے زیادہ کمزور ہوتا ہے۔ کاش وہ یہ جانتے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يَدْعُوْنَ
یقیناً	اللہ	وہ جانتا ہے	جو	وہ پکارتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ

یقیناً اللہ ہر اس چیز کو جانتا ہے

مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
اس کے سوا	سے	چیز	اور	وہ	کامل غلبہ والا	حکمت والا

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (43)

جسے وہ اس کے سوا پکارتے ہیں۔ اور وہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَ	تِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ
اور	یہ	مثالیں	ہم اسے بیان کرتے ہیں	لوگوں کے لئے

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ

اور یہ تمثیلات ہیں جو ہم لوگوں کے سامنے بیان کرتے ہیں

وَ	مَا	يَعْقِلُهَآ	اِلَّا	الْعٰلِمُوْنَ
اور	نہیں	وہ اسے سمجھتا ہے	سوا	علم والے

وَ مَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿44﴾

لیکن علم والوں کے سوا ان کو کوئی نہیں سمجھتا۔

خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ
اس نے پیدا کیا	اللہ	آسمان (جمع)	اور	زمین	حق کے ساتھ

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
یقیناً	میں	یہ	ضرور نشان	مومنوں کے لئے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿45﴾ ع 4 14 16

یقیناً اس میں مومنوں کے لئے ایک بہت بڑا نشان ہے۔

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ پیش کیا جارہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- بامحاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ بامحاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

رموز واوقاف

1- ○ یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔

2- م لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔

3- ط لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔

4- ج علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔

5- ز لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔

6- ص علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔

7- صلے اَلْوَصْلُ اَلْاَوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

8- ق علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔

9- قف صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔

10- سکتہ یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔

11- وقفہ علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔

12- لا بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔

13- جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

Amman Khalaqa

Twentieth Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-19-2

Published by Majlis Ansarullah UK



Published by:
Majlis Ansarullah UK